بدروح جولی سانگ

اے حمید

PDFBOOKSFREE.PK

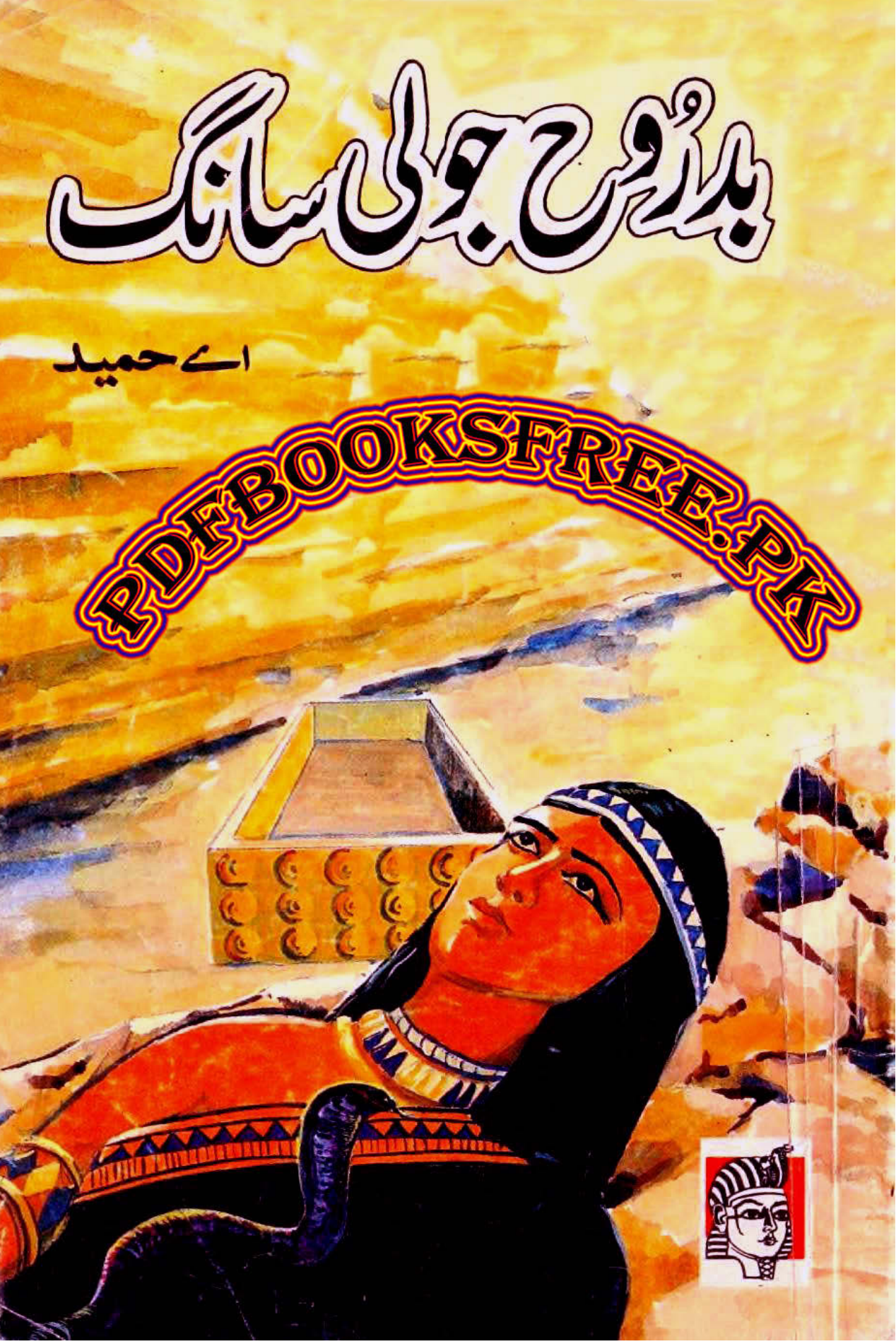

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر ناگ ماریا ○ کہانی نمبر ۱۸۱

بد روح جولی سانگ

اے حمید

فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

لاہور۔ راولپنڈی۔ کراچی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

- آخری چیخ
- کاؤ بد روح
- پدم سانپ
- پیٹ میں سانپ
- بد روح جولی سانگ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آخری چیخ

عنبر اور جولی سانگ کو فرعون کے سامنے پیش کیا گیا۔

سپہ سالار نے فرعون مصر کے آگے جھک کر کہا۔

"فرعون اعظم! یہ دونوں بہن بھائی زبردست طلسم اپنے پاس رکھتے ہیں۔ میں انہیں دشمن کے جاسوس سمجھتا تھا مگر اب معلوم ہوا کہ یہ بڑے تجربہ کار جادوگر ہیں اور جادوگروں کو جاسوسی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

فرعون نے عنبر اور جولی سانگ کی طرف گہری نظروں سے دیکھا اور پوچھا "کہا تم ہمارے شاہی جادوگر کے طلسم کا مقابلہ کر سکتے ہو؟ اگر تم شاہی کاہن کو طلسم میں شکست دے دو تو ہم تمہیں اپنے دربار میں شاہی جادوگر بنا کر رکھیں گے"

سپہ سالار نے کہا۔ "حضور! کاہن کا جادو عنبر اور جولی سانگ کے آگے نہیں چل سکا۔ میں نے اپنی آنکھوں سے کاہن کو شکست کھاتے دیکھا ہے"

اصل میں سپہ سالار کی نیت بدل گئی تھی اور وہ چاہتا تھا کہ عنبر اور جولی سانگ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو اپنے ساتھ ملا لے اور ان کے جادو کی مدد سے فرعون کو قتل کروا کر خود اس کے تخت پر قبضہ کر لے۔ فرعون کو اس طرح جادو سے ہلاک کروانا چاہتا تھا کہ کسی کو شک بھی نہ ہو کہ اسے سپہ سالار نے قتل کروایا ہے۔ اسی لئے وہ چاہتا تھا کہ کاہن کی جگہ عنبر اور جولی سانگ کو شاہی جادوگر بنا دیا جائے۔ فرعون نے کہا۔ ہم اپنی آنکھوں سے ان کے طلسم کا مظاہرہ دیکھنا چاہتے ہیں۔

اتنے میں شاہی جادوگر کاہن اعظم دربار میں داخل ہوا۔ اس نے فرعون کو جھک کر آداب کیا اور بولا۔

"فرعون اعظم! جولی سانگ کو آگ میں ڈالا جائے اگر وہ اپنے جادو کے زور سے آگ میں جلنے سے بچ جائے تو میں خود اسے اپنا استاد مان جاؤں گا اور اپنی جگہ ان کے لئے خالی کر دوں گا"

فرعون نے عنبر اور جولی سانگ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

"کیا تم کاہن اعظم کے اس چیلنج کو قبول کرتے ہو؟

جولی سانگ دل میں گھبرائی۔ کیونکہ وہ صرف آگ ہی سے جل کر مر سکتی تھی۔

عنبر بھی کچھ پریشان ہو گیا۔ اس نے جلدی سے کہا۔

"فرعون اعظم! جولی سانگ کی جگہ مجھے آگ میں ڈال کر دیکھا جائے۔ میری طاقت اور میرے طلسم کو آزمایا جائے"

کاہن نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"فرعون اعظم! یہ لوگ میرے جادو کی طاقت سے بچنا چاہتے ہیں۔ میری شرط یہی ہے کہ جو آگ میں جلاؤں اس میں جولی سانگ صرف پانچ منٹ تک بیٹھ کر دکھا دے۔ اگر وہ پانچ منٹ کے بعد آگ سے زندہ نکل آئی تو میں اسکا شاگرد بن جاؤں گا اور اپنی جگہ اس کے لئے چھوڑ دوں گا"

سپہ سالار بھی کچھ پریشان تھا۔ کیونکہ وہ دیکھ رہا تھا کہ جولی سانگ تو آگ میں بیٹھنے سے گھبرا رہی تھی۔ فرعون نے جولی سانگ اور عنبر کی طرف دیکھ کر کہا۔

"جولی سانگ! تمہیں اس آزمائش سے گزرنا ہی ہو گا تمہیں آگ میں زندہ رہ کر اپنی طاقت کو ثابت کرنا ہو گا۔ نہیں تو میں تم دونوں کو خود آگ میں ڈالنے کا حکم دوں گا"

اب تو عنبر اور جولی سانگ کے سامنے کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔ عنبر اس وقت بھی اپنی طاقت کا مظاہرہ کر کے جولی سانگ کو وہاں سے نکال کر لے جا سکتا تھا مگر اسے خطرہ تھا کہ اگر اس نے ایسا کیا تو سپاہی یا کاہن اعظم جولی سانگ پر آگ پھینکیں گے کیونکہ ایسا معلوم ہوتا تھا کاہن کو جادو کے ذریعے جولی سانگ کی بھی کمزوری کا پتہ چل گیا تھا کہ وہ صرف آگ میں ڈالنے ہی سے ہلاک ہو سکتی ہے۔ عنبر نے جولی سانگ کی طرف دیکھا۔ جولی سانگ نے کہا۔

"ٹھیک ہے فرعون اعظم! میں آگ میں پانچ منٹ تک بیٹھنے کو تیار ہوں۔ مگر مجھے آج رات کی مہلت دی جائے"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرعون نے کہا۔

"میں تمہیں آج رات کی مہلت کی اجازت دیتا ہوں۔ کل صبح تمہیں آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

فرعون نے حکم دیا کہ ان دونوں یعنی عنبر اور جولی سانگ کو زنجیروں میں جکڑ کر شاہی تہہ خانے میں ڈال دیا جائے۔ جب عنبر اور جولی سانگ کو سپاہی زنجیریں ڈال کر لے گئے تو فرعون نے دربار برخاست کر دیا۔ سپہ سالار نے کاہن کو ایک طرف لے جا کر پوچھا۔

"کیا واقعی تم جولی سانگ کو آگ میں جلا سکتے ہو؟

سپہ سالار یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ کیا کاہن کا جادو عنبر جولی سانگ کے جادو سے زیادہ طاقت ور ہے؟ کاہن نے اسے یہ نہ بتایا کہ اس نے جادوگرنی سامرانہ کی روح سے مشورہ کے بعد جولی سانگ کو آگ میں بیٹھنے کے لئے کہا ہے۔ وہ بولا۔

"سپہ سالار اعظم! کل تمہیں خود معلوم ہو جائے گا کہ میرا طلسم ان کے مقابلے میں کتنا طاقتور ہے جب میرے جادو کی آگ جولی سانگ اور پھر عنبر کو جلا کر راکھ کر دے گی"

سپہ سالار سوچ میں پڑ گیا۔ وہ کاہن کو فرعون کے خلاف اپنی سازش میں شریک نہیں کر سکتا تھا۔ کیونکہ وہ اچھی طرح سے جانتا تھا کہ کاہن فرعون کا وفادار ملازم ہے۔

دوسری طرف عنبر اور جولی سانگ شاہی قید خانے میں زنجیروں میں جکڑے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پڑے تھے۔ جولی سانگ کہنے لگی۔

"رات ہو رہی ہے عنبر! اب ہمیں اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے یہاں سے نکل جانا چاہئے؟

عنبر بولا۔

میں نے یہی منصوبہ بنایا ہوا ہے۔ مگر تھوڑا انتظار کرو۔ رات زیادہ گزر جائے۔ مجھے اپنی کوئی فکر نہیں۔ صرف تمہارا ڈر ہے کہ کہیں تم پر آگ لگانے والا تیل نہ پھینک دیا جائے۔ کیونکہ صاف معلوم ہو رہا ہے کہ اس کاہن اعظم کو تمہاری اس کمزوری کا پتہ چل گیا ہے کہ تم آگ میں جل کر مر سکتی ہو اور کسی طریقے سے نہیں مر سکتیں۔

جولی سانگ کہنے لگی۔

"سپہ سالار ہمارا ہمدرد بن رہا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ کاہن کا دشمن ہو اور ہمیں ساتھ ملا کر کوئی سازش کرنا چاہتا ہو"

عنبر نے کہا۔

ہمیں اس کی سازش سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ میں تو صرف اس لئے یہاں دیر کر رہا تھا کہ شاید فرعون سے ناگ کے بارے میں کچھ معلومات حاصل ہو سکیں۔"

جولی سانگ بولی۔

"مگر اب تو میری زندگی اور موت کا معاملہ ہے ہمیں یہاں سے جتنی جلدی ہو سکے فرار ہو جانا چاہئے"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پھر آہ بھر کر بولی۔

"افسوس اس بات کا ہے کہ ہم اس کاہن سے شکست کھا کر بھاگ رہے ہیں اور ایسا ہمارے ساتھ کبھی نہیں ہوا"

اتنا کہنا تھا کہ قید خانے میں روشنی چمکی اور کونے میں دیوی طلامہ کی روح نمودار ہو گئی۔ یہ وہ دیوی طلامہ تھی جس نے عنبر کو سب سے پہلے زبردست طاقت دے کر تاریخ کے اس طویل ترین سفر پر روانہ کیا تھا۔ عنبر نے طلامہ کو فوراً پہچان لیا اور اس کی تعظیم کی اور بولا۔

"دیوی طلامہ! تمہیں اتنی مدت بعد دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ تمہارا آنا ہمارے لئے نیک شگون ہے"

دیوی طلامہ نے کہا۔

"عنبر! اس وقت میں صرف تمہاری بہن اور خلائی مخلوق جولی سانگ کے لئے آئی ہوں۔ کیونکہ میں یہ ہرگز برداشت نہیں کر سکتی کہ تم میں سے کسی کو دشمن کے آگے ہار ماننی پڑے اور تم شکست کھا کر میدان سے بھاگو"

جولی سانگ دل میں بڑی خوش ہوئی۔ اس نے پوچھا۔

"عظیم دیوی طلامہ! آگ میری کمزوری ہے۔ میں کسی دوسرے طریقے سے نہیں مر سکتی مگر آگ مجھے جلا کر راکھ کر سکتی ہے۔ آگ میری موت ہے"

دیوی طلامہ نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"موت صرف خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور اس کے حکم سے موت آتی ہے۔ آگ کو بھی گرمی اور تپش خدا ہی نے عطا کی ہے اور خدا اگر چاہے تو آگ ٹھنڈی ہو سکتی ہے۔

عنبر نے پوچھا۔

"دیوی طلامہ! کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ کل جولی سانگ پر آگ ٹھنڈی ہو جائے گی۔

دیوی طلامہ نے کہا۔

"تم دونوں عام انسانوں کی طرح ہو۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تم میں کچھ طاقتیں اللہ کی طرف سے آ گئی ہیں۔ تمہارے سے آگ سے اس کی طاقت نہیں چھینی جا سکتی۔ ہاں اتنا ہو سکتا ہے کہ خود جولی سانگ کے اندر اتنی طاقت پیدا کر دی جائے کہ اس پر آگ کا اثر نہ ہو۔ جس طرح ایک آدمی برساتی اوڑھ کر بارش میں نکلتا ہے تو اس پر بارش کا اثر نہیں پڑتا"

جولی سانگ نے جلدی سے پوچھا۔

"دیوی طلامہ! مجھے وہ طاقت کون عطا کرے گا؟

دیوی طلامہ کہنے لگی۔

"یہ طاقت تمہیں اللہ ہی دے گا مگر میرے ذریعے سے یہ طاقت تمہیں دی جائے گی۔ اور تم فتح حاصل کرو گی۔ اس کے بعد چاہے یہاں رہنا چاہے چلی جانا"

عنبر نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"دیوی طلامہ! تمہارا بہت بہت شکریہ جولی سانگ کو وہ طاقت ضرور عطا کرو جو اسے آگ سے بھی ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دے"

دیوی طلامہ نے کہا۔

"پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ طاقت میں نہیں دے رہی بلکہ خدا اسے عطا کر رہا ہے لیکن میرے ذریعے عطا کرے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ طاقت صرف اس وقت کے لئے ہو گی۔ اس کے بعد یہ طاقت جولی سانگ سے واپس لے لی جائے گی اس کے بعد جولی سانگ کو آگ سے بچنا ہو گا کیونکہ پھر آگ اسے جلا ڈالے گی"

جولی سانگ نے کہا۔

مجھے منظور ہے دیوی طلامہ! مگر فرعون کی آگ سے مجھے کامیاب اور زندہ بچالو۔ اسی طرح سے ہماری فتح ہو گی"

دیوی طلامہ نے جولی سانگ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور کہا۔

"میرے پاس آؤ"

جولی سانگ دیوی طلامہ کے قریب چلی گئی۔ دیوی طلامہ نے جولی سانگ کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔ جولی سانگ کا جسم ایک پل کے لئے روشن ہو گیا۔ دیوی طلامہ نے اپنا ہاتھ الٹا کیا اور کہا۔

"اب اللہ کے حکم سے آگ تم پر اثر نہیں کر سکے گی مگر یہ مت بھولنا کہ یہ طاقت صرف فرعون کی آگ کے لئے تمہیں دی گئی ہے۔ اس کے بعد آگ میں کودو گی تو جل کر راکھ ہو جاؤ گی"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر نے دیوی طلامہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پوچھا۔
"دیوی طلامہ! کیا تم ناگ اور ماریا کے بارے میں ہمیں بتا سکتی ہو کہ وہ اس وقت کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں؟"
دیوی طلامہ نے کہا۔
میں ضرور بتا سکتی ہوں۔ مگر مجھے بتانے کی اجازت نہیں ہے۔ یہ کام تمہیں خود کرنا ہے۔ کیونکہ یہی تمہارے سفر کا مقصد ہے۔ اب میں جاتی ہوں۔
اس کے ساتھ ہی دیوی طلامہ غائب ہو گئی قید خانے کی روشنی بھی ختم ہو گئی جولی سانگ نے خوش ہو کر عنبر سے کہا۔
"عنبر بھیا! مجھے اپنے جسم میں زبردست طاقت محسوس ہو رہی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اب میں آگ میں زندہ رہوں گی"
عنبر بولا۔
خدا کے حکم سے تم آگ میں زندہ رہو گی"
اتنے میں وہاں سپہ سالار آ گیا۔ اس کو دیکھ کر عنبر اور جولی سانگ خاموش ہو گئے۔ سپہ سالار ان دونوں کو ساتھ ملا کر فرعون کے خلاف انہیں استعمال کرنا چاہتا تھا۔ کہنے لگا۔
"جولی سانگ! کاہن نے تمہارے خلاف زبردست سازش کی ہے۔ مگر میں تمہیں بچانے آیا ہوں۔ اگر تم سمجھتی ہو کہ تم کاہن کی آگ میں زندہ نہیں بچ سکو گی اور تمہارا طلسم کاہن کے طلسم سے کمزور ہے تو میرے ساتھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہاں سے نکل چلو۔ میں نے تمہیں اور عنبر کو فرار کرنے کا سارا بندوبست کر لیا ہے"

اب جولی سانگ کو بھلا کیا فکر ہو سکتی تھی۔ اس نے گردن اٹھا کر کہا۔

"سپہ سالار اعظم! تم کیوں پریشان ہوتے ہو؟ میں جولی سانگ ہوں۔ میرا طلسم کاہن کے طلسم سے زیادہ طاقتور ہے۔ کل تم اپنی آنکھوں سے دیکھ لو گے کہ میں آگ میں پانچ منٹ تک بیٹھنے کے بعد بھی آگ میں سے زندہ باہر نکل آؤں گی۔"

سپہ سالار جولی سانگ کے اس انکشاف پر بڑا خوش ہوا۔ کہنے لگا۔

"کیا تمہیں یقین ہے کہ تم آگ میں سے زندہ نکل آؤ گی؟"

عنبر نے کہا۔

"اسکا ثبوت تمہیں کل مل جائے گا۔

سپہ سالار بڑا خوش ہوا اور واپس چلا گیا۔

دوسرے دن محل کے سامنے میدان میں ایک گہرا گڑھا کھود کر اس میں ہزاروں من لکڑیاں ڈال کر صبح ہی سے آگ روشن کر دی گئی۔ جس وقت فرعون کا تخت آگ سے دور ایک اونچے چبوترے پر لگا دیا گیا اور فرعون اپنی ملکہ کے ساتھ آکر بیٹھ گیا اس وقت تک گڑھے میں آگ خوب سرخ ہو چکی تھی۔ اور اتنی تپش تھی کہ آگ کے قریب کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ اس کے اوپر سے کوئی پرندہ بھی نہیں اڑنے کی جرات کرتا تھا۔ سپہ سالار اعظم. اور دوسرے درباری اور کاہن اعظم بھی وہاں آ گئے۔ فرعون

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نے حکم دیا۔

"عنبر اور جولی سانگ کو لایا جائے"

اسی وقت سپاہی قید خانے کی طرف دوڑے اور تھوڑی دیر بعد عنبر اور جولی سانگ کو لے کر واپس آ گئے۔ فرعون نے کہا۔

"جولی سانگ اگر اب بھی تم اپنی شکست مان جاؤ تو میں تم دونوں کو معاف کر دوں گا اور اپنے ملک سے جلا وطن کر دوں گا۔"

جولی سانگ کو دیوی طلامہ کے ذریعے ایک نئی آسمانی طاقت مل چکی تھی جس کو وہ اپنے جسم میں محسوس بھی کر رہی تھی۔ اس نے بڑے اعتماد سے کہا۔

"فرعون اعظم! میں اپنی شکست کیوں تسلیم کروں جبکہ مجھے معلوم ہے کہ میں آگ میں زندہ رہوں گی۔ لیکن میری ایک شرط ہے۔"

فرعون اور سپہ سالار اور کاہن اعظم نے چونک کر دیکھا۔ فرعون نے پوچھا۔ "کونسی شرط ہے۔"

جولی سانگ نے کہا۔

"میری شرط یہ ہے کہ اگر میں آگ میں پانچ منٹ بیٹھ کر زندہ واپس نکل آئی تو کاہن اعظم کو اسی آگ میں صرف ایک منٹ تک بیٹھنا ہو گا؟۔

کاہن اعظم کا ایک بار تو رنگ اڑ گیا۔ سپہ سالار اور عنبر نے فرعون کی طرف دیکھا کہ دیکھیں وہ کیا کہتا ہے۔ اتنے میں کاہن بولا۔ یہ فضول شرط ہے فرعون اعظم!"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فرعون نے پوچھا۔

"کاہن اعظم! اگر تمہیں اپنے جادو پر بھروسہ ہے تو پھر تم کیوں ڈرتے ہو؟ تمہیں تو یقین ہونا چاہئے کہ جولی سانگ تمہاری آگ سے زندہ نہ نکل سکے گی"

کاہن بولا۔

"حضور! یہ مجھے پورا یقین ہے۔ یہ لڑکی میرے طلسم کا مقابلہ نہیں کر سکتی"

فرعون نے کہا۔

"تو پھر تم آگ میں جانے سے کیوں ڈرتے ہو؟ میں حکم دیتا ہوں کہ اگر جولی سانگ آگ میں پانچ منٹ بیٹھنے کے بعد زندہ بچ گئی تو اس کے بعد کاہن کو آگ میں ایک منٹ کے لئے بیٹھنا ہو گا"

کاہن اعظم سہم گیا۔ اسے شک تھا کہ شاید اسکا جادو اسے آگ کی تپش سے نہ بچا سکے۔ مگر فرعون نے حکم کر دیا تھا۔ اب اسے دنیا کی کوئی طاقت نہیں ٹال سکتی تھی۔ فرعون نے کہا۔

"جولی سانگ کو آگ میں ڈال دیا جائے۔"

سپاہی جولی سانگ کو اٹھا کر آگ میں پھینکنے کے لئے آگے بڑھے تو جولی سانگ نے کہا۔

"میں خود آگ مین داخل ہوں گی"

عنبر مسکرا رہا تھا۔ سپہ سالار پریشان تھا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ کاہن اعظم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پر موت کا خوف سوار تھا۔ اسے ڈر تھا کہ شاید وہ آگ میں زندہ نہ رہ سکے۔ اس کا جادو بھی اسے آگ کے شعلوں سے نہ بچا سکے۔

جولی سانگ نے گردن اٹھائی اور بڑی شان سے آگ کی طرف چل پڑی گڑھے میں آگ اتنی سرخ اور گرم تھی کہ اس کے قریب قریب زمین کی ساری گھاس جل کر راکھ ہو گئی تھی۔ تپش اتنی تھی کہ آگ کے گڑھے کے دس دس گز تک کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ جولی سانگ آہستہ آہستہ آگ کے گڑھے کی طرف جا رہی تھی۔ سب کھلی آنکھوں سے تک رہے تھے۔ سوائے عنبر کے اور سب کو یقین تھا کہ آگ کے قریب پہنچتے ہی جولی سانگ جل کر راکھ ہو جائے گی۔ جولی سانگ جب آگ کے قریب پہنچی تو اس نے محسوس کر لیا کہ اس پر آگ کا اثر نہیں ہو رہا۔ اس سے جولی سانگ کا حوصلہ بڑھ گیا۔ وہ آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ کر رک گئی۔ شعلے اس کے چہرے کے قریب بلند ہو رہے تھے مگر جولی سانگ کو ان کی ذرا سی بھی گرمی اور تپش محسوس نہیں ہو رہی تھی۔ جولی سانگ کو اب پورا یقین ہو گیا تھا کہ آگ اس پر اثر نہیں کر رہی اور وہ بڑے اطمینان سے آگ میں جا کر بیٹھ سکے گی۔

جولی سانگ نے چہرہ اٹھا کر پیچھے عنبر کی طرف دیکھا اور ہاتھ ہلا کر کہا۔

"میں آ رہی ہوں عنبر!"

یہ کہہ کر جولی سانگ گڑھے کی آگ میں اتر گئی۔ گڑھے میں اترنے کے لئے سیڑھیاں بنا دی گئی تھیں۔ جولی سانگ اب آگ کے شعلوں کے اندر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آ گئی تھی۔ اس کے کانوں میں شعلوں کا زبردست شور بلند ہو رہا تھا مگر جولی سانگ پر آگ کا ذرا سا اثر نہیں ہو رہا تھا۔ جولی سانگ کے کپڑے، سر کے بال، یہاں تک پلکوں کے بال بھی اسی طرح آگ سے محفوظ تھے۔ جولی سانگ کو ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ کسی ٹھنڈی جگہ پر آ گئی ہے۔ جولی سانگ دل میں بڑی خوش تھی اور خدا کا شکر ادا کر رہی تھی جس نے اسے یہ خاص طاقت عطا کی تھی۔ وہ بڑے اطمینان سے دہکتے ہوئے سرخ انگاروں پر بیٹھ گئی۔ وہ پورے پانچ منٹ تک اس بھڑکتی ہوئی خوفناک آگ کے اندر بیٹھی رہی جب اسے یقین ہو گیا کہ اسے آگ میں بیٹھے بیٹھے پانچ کی بجائے سات آٹھ منٹ گزر گئے ہیں تو وہ اٹھی اور گڑھے کی سیڑھیاں چڑھنے لگی۔ باہر فرعون سپہ سالار اور کاہن اور عنبر بے چین نظروں سے گڑھے کے اندر سے اٹھتے آگ کے بھیانک شعلوں کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ہر کسی کو یقین تھا کہ آگ نے اب تک جولی سانگ کی ہڈیاں بھی جلا کر راکھ کر دی ہوں گی۔ صرف عنبر کو یقین تھا کہ جولی سانگ زندہ باہر آ جائے گی۔ لیکن جب پانچ منٹ گزر گئے اور جولی سانگ آگ سے باہر نہ نکلی تو عنبر پریشان ہو گیا۔ سپہ سالار بھی کچھ گھبرا گیا۔ صرف کاہن خوش تھا۔ اس نے مسکراتے ہوئے فرعون کی طرف دیکھا اور جھک کر عرض کی۔

"حضور! آپ نے دیکھ لیا کہ یہ عورت میرے طلسم کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔ آگ نے اسے جلا کر راکھ کر دیا ہے۔ اب وہ کیا آگ سے باہر آئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گی گڑھے میں سے اسکی ہڈیاں بھی نہیں ملیں گی
فرعون نے کہا۔
وہ تم ٹھیک کہتے ہو کاہن اعظم! یہ عورت تمہارے مقابلے میں کم تر جادو گرنی تھی۔ لہٰذا آگ نے اسے چلا ڈالا ہے۔"
فرعون نے واپس محل میں چلنے کا حکم دیا تو عنبر نے کہا۔
"حضور انور! صرف دو منٹ اور انتظار کر لیا جائے"
کاہن بولا۔
اب انتظار کرنے کا کوئی فائدہ نہیں عنبر! تمہاری جادو گرنی بہن اب کبھی آگ کے گڑھے سے باہر نہ آئے گی۔ یہ جل کر راکھ ہو چکی ہے"
عنبر نے فرعون کی طرف دیکھ کر ادب سے کہا۔
"فرعون اعظم! میں آپ سے درخواست کروں گا کہ صرف دو منٹ اور انتظار کر لیا جائے۔
فرعون نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔
"ٹھیک ہے۔ ہم تمہاری تسلی کے لئے دو منٹ اور انتظار کر لیتے ہیں۔"
تخت اٹھانے والے حبشی غلام پیچھے ہٹ کر کھڑے ہو گئے۔ ایک بار پھر سب کی نظریں گڑھے میں بلند ہوتے شعلوں پر لگ گئیں۔ اچانک آگ کے شعلوں میں سے جولی سانگ باہر آتی نظر آئی۔ اس پر آگ کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔ اس کے کپڑے اور سر کے بال بھی بالکل سلامت تھے۔ اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو دیکھتے ہی کاہن پر جیسے بجلی گر پڑی۔ وہ سکتے میں آ گیا۔ عنبر نے خوش ہو کر کہا۔

"فرعون اعظم! میں نہ کہتا تھا کہ جولی سانگ پر آگ کا اثر نہیں ہو سکتا۔ وہ کاہن اعظم سے زیادہ طاقتور ہے۔"

سپہ سالار کی خوشی کا بھی کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ جولی سانگ بڑے اطمینان کے ساتھ ایسے مسکراتی ہوئی چلی آ رہی تھی جیسے آگ کے اندر سے نہیں بلکہ کسی باغ کے اندر سے سیر کر کے واپس آ رہی ہے۔ وہ سیدھی فرعون کے سامنے آئی اور ادب سے بولی۔

"فرعون اعظم! آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ آگ میں سات منٹ تک بیٹھنے کے بعد بھی میں زندہ سلامت اس میں سے باہر نکل آئی ہوں۔ اب آپ اپنا وعدہ پورا کریں اور اس آگ میں کاہن کو صرف ایک منٹ تک بیٹھنے کا حکم کریں۔

اتنا سننا تھا کہ کاہن کا چہرہ دہشت کے مارے سفید پڑ گیا۔ وہ خوف سے تھر تھر کانپنے لگا۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اسکا جادو اسکا کوئی منتر اسے آگ کے شعلوں سے نہ بچا سکے گا۔ اس نے فرعون کے قدموں میں گرتے ہوئے گڑگڑا کر کہا۔

"حضور! میری جان بخشی کی جائے۔ مجھے معاف کیا جائے"

فرعون نے کہا۔

ہم نے جولی سانگ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کریں گے۔ اور تم کیوں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گھبرا رہے ہو۔ جب تم نے جولی سانگ کو آگ میں پانچ منٹ تک بیٹھنے کے لئے کہا تھا تو وہ تو بالکل نہیں گھبرائی تھی۔ وہ تو بڑے آرام سے آگ میں اتر گئی تھی پھر تم کیوں گھبراتے ہو؟ تمہیں صرف ایک منٹ ہی آگ میں رہنا ہو گا"

کاہن نے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

فرعون اعظم! میری جان بخشی کی جائے۔ میں آگ میں نہیں اتروں گا"

فرعون نے غصے سے کہا۔

"اگر تو اتنا ہی کمزور کاہن ہے تو پھر تمہیں فرعون کے شاہی کاہن ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔ میں نے زبان دی ہے۔ اب تمہیں آگ میں ایک منٹ تک بیٹھنا ہی ہو گا۔ اگر تم اپنے آپ آگ میں نہ اترے تو تمہیں اٹھا کر آگ میں ڈال دیا جائے گا"

کاہن تھر تھر کانپنے لگا۔ موت کے خوف سے اس کا حلق خشک ہو گیا اس کے منہ سے بات نہیں نکلتی تھی۔ موت اس کے سامنے کھڑی تھی۔ کاہن نے گھبرا کر کہا۔ "نہیں حضور! میں خود آگ میں اتروں گا۔ میں خود ہی آگ میں اتروں گا۔ یہ کہہ کر کاہن نے جتنے منتر یاد تھے پڑھنے شروع کر دیئے۔ مگر موت کے خوف کی وجہ سے اسے پورے منتر یاد نہیں آ رہے تھے۔ وہ ڈرتے ڈرتے لڑکھڑاتے قدموں سے آگ کے گڑھے کی طرف بڑھا۔ جونہی آگ کے قریب پہنچا تو دور سے ایسی زبردست تپش محسوس ہوئی کہ ذرا پیچھے کو بھاگا۔ فرعون نے چلا کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہم اپنا وعدہ پورا کریں گے۔ اسے اٹھا کر آگ میں پھینک دیا جائے"

فوراً چار ہٹے کٹے حبشی کاہن کی طرف دوڑے۔ انہوں نے کاہن کو اٹھایا اور آگ میں پھینک دیا۔ کاہن کی چیخ بلند ہوئی یہ اسکی آخری چیخ تھی۔ اس کے بعد کوئی آواز نہ آئی شعلوں نے کاہن کو ایک سیکنڈ کے اندر اندر جلا کر راکھ کر دیا۔

○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کاؤ بد روح

کاہن کی موت کے بعد فرعون نے جولی سانگ کو دربار کی نئی کاہنہ بنا دیا۔ عنبر کو درباری بنا دیا گیا۔ جولی سانگ اور عنبر کو فرعون کے دربار کے عہدوں سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ وہ تو ناگ اور ماریا کہ کھوج میں تھے۔ ان کا خیال تھا کہ شاید اس فرعون سے انہیں ناگ کا کچھ پتہ چل جائے۔ کیونکہ سائنیس دان کی روح نے انہیں بتایا تھا کہ ناگ کو فرعونی ہیرے کا فرعون اپنے ساتھ لے گیا ہوا ہے۔

دوسری طرف سپہ سالار فرعون کے خلاف عنبر اور جولی سانگ کے جادو اور ان کی طاقت کو استعمال کرنا چاہتا تھا۔ اس نے عنبر اور جولی سانگ سے دوستی بڑھانی شروع کر دی۔ عنبر اور جولی سانگ کو سپہ سالار کی نیت کا بہت جلد علم ہو گیا کہ وہ فرعون کو قتل کر کے تخت پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ ایک دن سپہ سالار نے عنبر اور جولی سانگ پر اپنے دل کی بات کھول ڈالی اور کہا۔

"اگر تم میرے ساتھ مل کر فرعون کو ختم کر دو تو میں جولی سانگ کو اپنی مشیر اور عنبر کو اپنا خاص وزیر بنا دوں گا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولی سانگ اور عنبر نے آج تک کبھی کسی کو محض کسی دنیاوی لالچ یا کسی کی خواہش پر قتل نہیں کیا تھا۔ مگر عنبر ابھی سپہ سالار کو بھی اپنا دشمن نہیں بنانا چاہتا تھا کیونکہ ناگ اور ماریا کے کھوج کے لئے ابھی فرعون کے دربار میں ان کا رہنا بہت ضروری تھا۔ عنبر نے سپہ سالار سے کہا۔

"ہمیں اپنے گرور کی طرف سے حکم ہے کہ ہم کسی بادشاہ کے خلاف اپنے جادو کے منتر استعمال نہیں کریں گے"؟

سپہ سالار بولا۔

"لیکن تمہارے جادو کے منتروں کے بغیر تو میں تخت پر قبضہ نہیں کر سکتا"

جولی سانگ کہنے لگی۔

"تم تھوڑا انتظار کر لو۔ ہم اپنے گورو سے اسکی اجازت لینے کی کوشش کریں گے"

سپہ سالار نے کہا۔

میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ میں تمہیں پندرہ دن کی مہلت دیتا ہوں۔ اس دوران تم اپنے گورو سے بھی اجازت لے لو۔ اس کے بعد میں تمہارا انتظار نہیں کروں گا"

عنبر نے کہا۔

ہم گورو سے اجازت لینے کی کوشش کریں گے"

جب سپہ سالار چلا گیا تو جولی سانگ نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"یہ تو ہمارے پیچھے پڑ گیا ہے۔ ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے کہ خواہ مخواہ محض اس شخص کی خواہش کی خاطر فرعون کو قتل کر دیں یا قتل کرنے میں اسکی مدد کریں"

عنبر بولا۔

"کیا خیال ہے اگر ہم یہ سازش فرعون کے سامنے بے نقاب کر دیں۔ اس طرح سے فرعون پر ہمارا اعتماد بڑھ جائے گا اور وہ ہمیں ناگ کے بارے میں بھی ضرور کچھ نہ کچھ بتا دے گا"

جولی سانگ کچھ سوچ کر بولی۔

"یہ منافقت ہو گی عنبر۔ اس سے تو یہی بہتر ہے کہ ہم سپہ سالار کو صاف انکار کر دیں"

عنبر کچھ شرما کر کہنے لگا۔

"میں ناگ کی محبت میں یہ کہہ گیا تھا۔ ویسے بھی یہ سپہ سالار فرعون سے کم ظالم نہیں ہے۔ اس کے بارے میں بھی یہاں مشہور ہے کہ سینکڑوں بے گناہ لوگوں کو قتل کروا چکا ہے۔ خیر تم اگر نہیں چاہتی ہو تو فرعون سے بات نہیں کرتے۔ چلو سپہ سالار کو صاف انکار کر دیتے ہیں"

چنانچہ دوسرے ہی دن عنبر اور جولی سانگ نے سپہ سالار کے پاس جا کر صاف صاف کہہ دیا کہ ہمارے گورو رات خواب میں آئے تھے۔ انہوں نے ہمیں فرعون کے خلاف طلسمی منتر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی۔

سپہ سالار کو غصہ آ گیا کہنے لگا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"مگر تم انکار نہیں کر سکتے"

جولی سانگ کو بھی غصہ آ گیا۔ کہنے لگی۔

"تم کون ہوتے ہو ہمیں حکم دینے والے۔ میں شاہی کاہنہ ہوں اور عنبر فرعون کا مشیر خاص ہے۔ اور پھر ہمارے پاس طلسمی طاقت بھی ہے۔

سپہ سالار بڑا عیار شخص تھا۔ فوراً اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ بڑی مکاری سے کام لیتے ہوئے مسکراتے ہوئے بولا۔

"جولی بہن اور عنبر بھائی تم تو خواہ مخواہ ناراض ہو گئے۔ ٹھیک ہے اگر تمہارے گورو نے اجازت نہیں دی تو کوئی بات نہیں۔ بھلا میں تم لوگوں کو کیسے مجبور کر سکتا ہوں۔ جیسے تمہاری مرضی۔ مگر میں تم سے ایک وعدہ ضرور لوں گا کہ اس سازش کا ذکر فرعون سے نہیں کرو گے"

عنبر جولی سانگ نے کہا کہ ہم فرعون سے اسکا ذکر نہیں کریں گے۔ لیکن اتفاق ایسا ہوا کہ اس وقت فرعون کا ایک خاص غلام وہاں ایک ستون کے پیچھے کھڑا ان کی گفتگو سن رہا تھا۔ اس نے اسی وقت فرعون کو جا کر خبر کر دی کہ سپہ سالار حضور کو قتل کر کے تخت پر قبضہ کرنے کی سازش کر رہا ہے۔ فرعون کی آنکھوں سے چنگاریاں پھوٹنے لگیں۔ اس نے غلام سے پوچھا۔

"اس کے ساتھ کون کون اس سازش میں شریک ہے"

غلام نے عرض کی۔

"حضور! سپہ سالار نے عنبر اور جولی سانگ کو لالچ دے کر ساتھ ملانے کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کوشش کی تھی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔"

فرعون کو یہ سن کر خوشی ہوئی کہ عنبر اور جولی سانگ اس کے وفادار ہیں۔ فرعون نے غلام کو واپس بھیج دیا اور اپنے شاہی جلاد کو اسی وقت اپنے محل میں طلب کیا۔ جلاد نے آتے ہی سر جھکا دیا۔

فرعون نے کہا۔

"اگر میں تمہیں کہوں کہ مجھے تمہارا سر چاہئے تو کیا تم میرا حکم مانو گے"

جلاد نے خنجر نکال کر اپنی گردن پر رکھ دیا اور ہاتھ چلا کر اپنی گردن کاٹنے ہی لگا تھا کہ فرعون نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ روک دیا۔

اور کہا۔

"شاہی جلاد! مجھے تمہاری وفاداری پر کبھی بھی شک نہیں ہوا۔ شاباش! مگر میں تمہیں آزمانا چاہتا تھا۔ اب میری بات غور سے سنو! مجھے سپہ سالار کا سر چاہئے۔ ابھی۔ اسی وقت!"

شاہی جلاد نے سر جھکا کر کہا۔

"میں ابھی سپہ سالار کا سر حاضر کئے دیتا ہوں"

یہ کہہ کر شاہی جلاد باہر نکل گیا۔

اس وقت سپہ سالار اپنے محل کے سب سے اوپر والے کمرے میں بیٹھا آرام کر رہا تھا اور اس سوچ میں گم تھا کہ وہ فرعون کو کس طرح قتل کرے۔ کیونکہ فرعون کے گرد ہر وقت اس کے محافظ اسکی حفاظت کرتے تھے اور ان کو رشوت نہیں دی جا سکتی تھی۔ سپہ سالار ایک دوسری سازش پر غور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر رہا تھا اور دوسری طرف شاہی جلاد بھی محل کی پچھلی دیوار پھاند کر کمند کے ذریعے چڑھتا اوپر والی منزل میں آ گیا۔ اس نے دیکھا کہ سپہ سالار کسی گہری سوچ میں گم ہے۔ اسکی پیٹھ جلاد کی طرف تھی۔ جلاد نے کمان میں تیر چڑھا کر چھوڑ دیا۔ تیر کمان سے نکل کر سپہ سالار کی پیٹھ میں کھب گیا۔ یہ زہریلا تیر تھا۔ سپہ سالار چکرا کر گرا۔ جلاد چھلانگ لگا کر اس کے اوپر پہنچ گیا اور خنجر کے ایک ہی وار سے اسکی گردن کاٹی۔ اسے تھیلے میں بند کر کے گلے میں ڈالا اور کمند کی مدد سے محل سے نیچے اتر کر سیدھا شاہی محل میں پہنچ گیا اور فرعون کے سامنے سپہ سالار کا سر پیش کر دیا۔ فرعون نے اپنے دشمن کے سر کو دیکھا اور اس کو پاؤں سے ٹھوکر ماری او جلاد سے کہا۔

"شاباش! تم میرے وفادار غلام ہو۔ اس غدار کے سر کو لے جا کر شہر کے دروازے میں لٹکا دو اور شہر میں اعلان کرا دو کہ سپہ سالار نے فرعون اعظم کا تختہ الٹنے کی کوشش کی تھی جس کی سزا اسے مل گئی"

اسی وقت سپہ سالار کا سر شہر کے سب سے بڑے دروازے میں لٹکا کر شہر میں اعلان کروا دیا گیا۔ عنبر اور جولی سانگ کو جب پتہ چلا کہ فرعون نے سپہ سالار کا سر قلم کروا دیا ہے تو انہیں نہ خوشی ہوئی نہ افسوس ہوا۔ اسی روز شام کو فرعون نے عنبر اور جولی سانگ کو اپنے خاص کمرے میں طلب کر لیا۔ اس وقت وہاں ملکہ مصر بھی موجود تھی۔

فرعون نے کہا۔

"ہمیں اطلاع مل چکی ہے کہ سپہ سالار نے ہمارے خلاف سازش میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تمہیں شامل کرنے کی کوشش کی تھی مگر تم دونوں نے انکار کر دیا۔ اس سے مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے۔ مجھے تم سے یہی امید تھی۔ بتاؤ میں تمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں۔ تم مجھ سے جو مانگو گے وہ میں تمہیں دوں گا"
عنبر نے کہا۔

"اے فرعون اعظم! اگر تم ہمیں کچھ انعام دینا چاہتے ہو تو ہمارا ایک بھائی جس کا نام ناگ ہے گم ہو گیا ہے۔ ہم اسکی تلاش میں ہی مصر میں آئے تھے کہ تمہارے سپہ سالار نے ہمیں جاسوسی کے الزام میں پکڑ لیا۔ اگر تم ہمیں ہمارے بھائی کا کچھ پتہ بتا دو تو ہمارا یہی بڑا انعام ہو گا"
فرعون نے تعجب سے پوچھا۔

"مگر میں تو ناگ نام کے کسی شخص کو نہیں جانتا"

اس دوران جولی سانگ نے محسوس کیا کہ ناگ کا نام آتے ہی ملکہ مصر کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا۔ وہ کچھ پریشان سی ہو گئی تھی۔ عنبر نے کہا۔ "

فرعون اعظم! ہمیں اپنے طلسم کے ذریعے ناگ کے بارے میں صرف اتنا ہی معلوم ہو سکا ہے کہ اسے کسی فرعون نے اغوا کر لیا ہے۔ "
فرعون بولا۔

"مجھے افسوس ہے عنبر کہ وہ فرعون میں نہیں ہوں اگر کسی وجہ سے میں نے تمہارے بھائی ناگ کو اغوا کیا ہوتا تو میں اسے ضرور تمہارے حوالے کر دیتا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تب ملکہ مصر نے کچھ جھنجلا کر کہا۔

"ہمیں کیا پتہ کہ تمہارا بھائی ناگ کہاں ہے۔ تم ہم سے کچھ اور مانگو۔ ہم تمہیں منہ مانگا انعام دیں گے"

عنبر بولا۔

"شکریہ ملکہ صاحبہ! ہمیں کسی انعام کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم نے کسی انعام کے لالچ میں ایسا نہیں کیا تھا۔ ہم تو بس نہیں چاہتے تھے کہ سپہ سالار کی سازش میں شریک ہوں۔"

فرعون نے کہا۔

"بہر حال میں وعدہ کرتا ہوں کہ اپنے آدمیوں کی مدد سے تمہارے بھائی ناگ کا پتہ کروانے کی ضرور کوشش کروں گا"

اس وقت ملکہ مصر بولی۔

"اچھا اب تم لوگ جاؤ۔ فرعون اعظم کے آرام کرنے کا وقت شروع ہو گیا ہے۔"

عنبر اور جولی سانگ سلام کر کے واپس چل دیئے۔

اپنے مکان کی طرف جاتے ہوئے جولی سانگ نے عنبر سے کہا۔

"تم نے محسوس کیا کہ جب تم نے ناگ کا نام لیا تھا تو ملکہ بے چین اور پریشان سی ہو گئی تھی۔؟"

عنبر بولا۔

میرا دھیان فرعون کی طرف تھا۔ کیا ملکہ واقعی ناگ کے نام پر پریشان ہو گئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھی؟"

جولی سانگ نے کہا۔

ہاں۔ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ ناگ کا نام سنتے ہی ملکہ کے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا اور جب فرعون نے کہا کہ ہم ناگ کو تلاش کرنے کی کوشش کریں گے تو ملکہ نے جھنجلا کر کہا کہ اب تم لوگ جاؤ یہ فرعون کے آرام کا وقت ہے"

عنبر ایک لمحے کے لئے سوچنے لگا۔ پھر بولا۔

"اگر یہ بات ہے تو ملکہ کو ناگ کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور معلوم ہے۔ ہمیں اس کے دل کے اندر تک پہنچنے کی کوشش کرنی ہو گی"

جولی سانگ بولی۔

"میں بھی یہی سوچ رہی ہوں۔ مجھے یقین ہے عنبر کہ ملکہ مصر ناگ کے بارے میں بہت کچھ جانتی ہے۔ یہ راز اسے معلوم ہے۔ اور ہمیں یہ راز بے نقاب کرنا ہو گا"

عنبر نے کہا۔

"لیکن ملکہ سے یہ راز کیسے معلوم کیا جائے"

جولی سانگ گہرا سانس بھر کر بولی۔

"یہ کام تم مجھ پر چھوڑ دو۔ میں اس کا کھوج لگا کر چھوڑوں گی"

دونوں باتیں کرتے اپنے شاہی محل میں پہنچ گئے۔

اسی رات جولی سانگ نے اپنے ذہن میں ایک سکیم تیار کر لی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

صبح اس نے اپنی سکیم عنبر کو بتائی تو وہ بولا۔
"کہیں ملکہ کو شک پڑ گیا کہ ہم اس سے ناگ کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو وہ ناگ کو کسی دوسری جگہ نہ پہنچا دے۔ میرا مطلب ہے وہ خبردار ہو گئی تو اگر ناگ کو اس نے قید کر رکھا ہے تو وہ اسے یہاں سے کسی دور دراز جگہ پر پہنچا دے گی اور ہمیں یہ بھی تو معلوم نہیں کہ ناگ کس حالت میں ہے۔ ظاہر ہے ہمیں اس کی خوشبو نہیں آ رہی اس لئے وہ ضرور کسی کے جادو کے اثر میں ہو گا"
جولی سانگ نے کہا۔
"اسی لئے تو میں کہہ رہی ہوں کہ ہمیں ناگ کا جلدی سے جلدی پتہ چلانا ہو گا۔ اگر ہم نے دیر کر دی تو اسے نقصان پہنچ سکتا ہے۔
عنبر بولا۔
"ٹھیک ہے۔ تم اپنے منصوبے پر عمل کر سکتی ہو۔ جولی سانگ جانتی تھی کہ جب تک ملکہ مصر مجبور نہیں ہو گی وہ ناگ کے بارے میں اسے کچھ نہیں بتائے گی۔ جولی سانگ نے اگرچہ ملکہ مصر کا اعتماد حاصل کر لیا تھا مگر ملکہ نے اپنے اور جولی سانگ کے درمیان ایک خاص فاصلہ رکھا ہوا تھا۔ وہ جولی سانگ سے نہ تو خود زیادہ بات کرتی تھی اور نہ ہی اسے زیادہ بات کرنے کا موقع دیتی تھی۔ لیکن ناگ کے نام پر ملکہ کے چہرے پر اضطراب اور پریشانی کا آ جانا اس بات کی دلیل تھی کہ ملکہ کو ناگ کے بارے میں پتہ ہے کہ وہ کہاں ہے۔ چنانچہ جولی سانگ نے ایک خاص سکیم اپنے ذہن میں تیار کی اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس پر عمل کرتے ہوئے ایک دن ملکہ مصر کو دوپہر کے وقت پیش کئے جانے والے قہوے میں دو سیکنڈ کے لئے اپنی انگلی ڈبو دی۔ قہوے میں جولی سانگ کی انگلی میں سے نکلنے والی ایٹمی تابکاری کا اثر شامل ہو گیا۔ ملکہ مصر نے قہوہ پیا تو اس کی حالت خراب ہو گئی۔ شاہی حکیم کو بلایا گیا۔ کسی کی سمجھ میں یہ نہیں آتا تھا کہ ملکہ کو کیا ہو گیا ہے۔ ملکہ مصر کا نچلا دھڑ سن ہو گیا تھا۔

فرعون مصر سخت پریشان تھا۔ دوسرے شہروں کے بھی بڑے لائق حکیم بلائے گئے۔ سب نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق علاج کیا مگر ملکہ کو کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اسکا نچلا دھڑ اسی طرح جیسے پتھر کا بنا رہا ملکہ مصر سخت غم زدہ تھی۔ اسکی آنکھوں کے آنسو بہتے رہتے تھے۔ ایک روز جولی سانگ نے ملکہ مصر سے کہا۔

"ملکہ عالیہ! اگر آپ پسند کریں تو میں آپ کا علاج کر سکتی ہو۔

ملکہ نے کہا۔

"دیوتا تم پر مہربان ہوں۔ میرا علاج کر سکتی ہو تو کس بات کا انتظار کر رہی ہو۔ میں تمہیں منہ مانگا انعام دوں گی۔

جولی سانگ نے کہا۔

"کیا آپ وعدہ کرتی ہیں کہ ٹھیک ہو جانے کے بعد میں جو مانگوں گی آپ مجھے دیں گی؟"

ملکہ مصر نے کہا۔

"میں ملکہ کی حیثیت سے تمہیں قول دیتی ہوں کہ اگر میں صحت مند ہو گئی تو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تمہاری خواہش پوری کروں گی۔

جولی سانگ کو یہی چاہئے تھا۔ اس نے پانی کا ایک گلاس منگوایا۔ اس میں اپنی انگلی ڈبوئی اور پھر وہ انگلی ملکہ کی پیشانی کے ساتھ لگا دی۔ اس انگلی نے ملکہ مصر کے جسم میں جو ایٹمی تابکاری داخل ہو چکی تھی۔ وہ ساری کی ساری واپس کھینچ لی۔ جونہی جولی سانگ نے اپنی انگلی ہٹائی ملکہ کے نچلے دھڑ میں پھر سے زندگی کا خون دوڑنے لگا۔

ملکہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ پھر وہ چلنے لگی۔ اس نے جولی سانگ کو گلے لگا لیا۔ سارے محل میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ فرعون مصر بھی جولی سانگ پر بہت خوش ہوا اور اسے انعام و اکرام سے نوازا۔ مگر جولی سانگ تو کچھ اور چاہتی تھی۔ شام کو ملکہ کے کمرے میں گئی۔ ملکہ بڑے آرام سے کرسی پر بیٹھی انگور کھا رہی تھی۔ جولی سانگ کو دیکھتے ہی بولی۔

"جولی! میں اپنے قول پر قائم ہوں۔ بولو تمہاری کیا خواہش ہے۔ میں اسے ضرور پوری کروں گی۔

جولی سانگ نے کہا۔

"ملکہ عالیہ! مجھے صرف اتنا بتا دیں کہ ناگ دیوتا کہاں ہے؟"

یہ سنتے ہی ملکہ مصر کا چہرہ زرد ہو گیا۔ اس نے انگور کا گچھا وہیں تھالی میں رکھ دیا اور نظریں اٹھا کر چھت کی طرف پریشانی کے عالم میں تکنے لگی۔

جولی سانگ نے کہا۔

"ملکہ عالیہ! کیا آپ اپنا وعدہ پورا نہیں کرنا چاہتی؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ملکہ مصر نے سرد آہ بھری اور جولی سانگ کی طرف دیکھ کر کہا۔

"جولی سانگ تم نے مجھے سخت آزمائش میں ڈال دیا ہے۔ اپنے قول کی وجہ سے مجبور ہوں کہ تمہیں ناگ دیوتا کا راز بتاؤں لیکن میں جانتی ہوں کہ اگر میں نے تمہیں یہ راز بتا دیا تو مجھے میرے سارے خاندان کے ساتھ تباہ کر دیا جائے گا"

جولی سانگ نے ملکہ مصر کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا۔

"ملکہ عالیہ! کوئی انسان کسی کے خاندان کو تباہ نہیں کر سکتا آپ خدا پر بھروسہ کیوں نہیں رکھتیں؟"

ملکہ مصر بولیں۔

"میں دیوتا آمون پر بھروسہ کرتی ہوں"

جولی سانگ نے کہا۔

"دیوتا آمون تو ایک فرضی دیوتا ہے۔ آپ اس خدا پر یقین رکھیں جو ساری کائنات کا خالق ہے۔ جس کے آگے کسی دیوتا کی کوئی حیثیت نہیں آپ مجھے بتا دیں کہ ناگ کہاں ہے۔ آپ پر کوئی آنچ نہیں آئے گی۔"

ملکہ عالیہ اٹھ کر بے چینی سے کمرے میں ٹہلنے لگی۔ اسکی حالت دیکھ کر جولی سانگ کو یقین ہو گیا کہ ناگ ضرور کسی زبردست مشکل میں گرفتار ہو چکا ہے۔ اس نے ملکہ عالیہ سے کہا۔

ملکہ عالیہ! وعدے کے مطابق آپ مجھے ناگ کے بارے میں بتانے پر مجبور ہیں۔ ہاں اگر آپ اپنے قول سے پھر جانا چاہتی ہیں تو میں آپ کو کچھ نہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کہوں گی"

ملکہ مصر نے ایک ٹھنڈا سانس لیا اور بولی۔

"جولی سانگ! میں اپنا وعدہ ضرور پورا کروں گی۔ لیکن اس سے زیادہ تمہیں کچھ نہیں بتاؤں گی کہ ناگ دیوتا کاؤ بد روح کے قبضے میں ہے۔ کاؤ بد روح میں اتنی طاقت ہے کہ کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ وہ جس کو چاہے اس کے پیٹ میں گھس کر اس کے دل کو پھاڑ دیتی ہے اور وہ بد نصیب خون کی قے کرتا ہے اور مرجاتا ہے۔ بس اس سے زیادہ میں تمہیں کچھ نہیں بتا سکتی۔ اگر میں نے کچھ اور بتایا تو کاؤ بد روح میرے پیٹ میں گھس کر میرے دل کو پھاڑ دے گی"

جولی سانگ الجھن میں پڑ گئی ملکہ مصر ناگ کے بارے میں زیادہ نہیں بتا رہی تھی۔ اس نے پوچھا۔

ملکہ عالیہ! آپ صرف اتنا بتادیں کہ کاؤ بد روح کہاں رہتی ہے"

ملکہ مصر کا چہرہ زرد ہو گیا۔ اس نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"دیوتا کا واسطہ ہے جولی! مجھ سے اور کچھ نہ پوچھ نہیں تو کاؤ بد روح میرے سارے خاندان بچوں کو ہلاک کر ڈالے گی"

جولی سانگ نے کہا۔

"ملکہ عالیہ! مجھے صرف وہ جگہ بتا دیں جہاں کاؤ بد روح قیام کرتی ہے۔ اس کے بعد میں آپ سے کچھ نہیں پوچھوں گی"

ملکہ مصر کرسی پر بے دم ہو کر گر پڑی۔ کہنے لگی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"وہ تمہیں مار ڈالے گی۔ تمہارے پیٹ میں گھس کر تمہارے دل کے ٹکڑے کر دے گی۔ دنیا کا بڑے سے بڑا جادوگر بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ میں تمہیں صرف اتنا ہی بتا سکتی ہوں کہ کاؤ بد روح کارنک کے بت خانے میں رہتی ہے۔ مگر ادھر کوئی انسان نہیں جا سکتا۔ تم بھی اس طرف جانے کا خیال دل سے نکال دو"

جولی سانگ کو ناگ کا سراغ مل گیا تھا۔ اس نے ملکہ مصر کا شکریہ ادا کیا اور سیدھی عنبر کے پاس آ گئی۔ عنبر کو ساری بات بیان کی۔ عنبر نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ابھی کارنک کے بت خانے کی طرف جانا ہو گا۔ ناگ کو اس بد روح کے پنجے سے چھڑانا ہو گا۔

جولی سانگ بولی۔

"کاؤ بد روح سے بچنا بھی ہو گا"

عنبر بولا۔

"تعجب ہے کہ تم بھی بد روحوں پر یقین رکھتی ہو۔

جولی سانگ کہنے لگی۔

"میں یقین نہیں رکھتی لیکن اتنا ضرور جانتی ہوں کہ کبھی کبھی انسان کے خیالات مرنے کے بعد ایک منفی توانائی حاصل کر کے بد روح کی شکل میں آ جاتے ہیں اور لوگوں کو ہلاک کرنا شروع کر دیتے ہیں"

عنبر مسکرایا۔

"تو پھر ایسا کرو کہ تم یہاں محل میں ہی رہو۔ میں کارنگ کے بت خانے میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جا کر ناگ کا سراغ لگاتا ہوں۔ کاؤ بد روح میرا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی "
جولی سانگ نے کہا۔
" عنبر! یہ مت بھولو کہ کبھی کبھی تم پر بھی طلسم کا اثر ہو جاتا ہے۔ "
عنبر بولا۔
" طلسم کا اثر صرف اس وقت ہوتا ہے جب میرے خیالات میں کمزوری آ
جاتی ہے۔ انسان کے خیالات طاقتور ہوں۔ اس کو اپنے اوپر اعتماد اور
بھروسہ ہو تو بڑے سے بڑا طلسم بھی اس پر اثر نہیں کر سکتا۔ سب سے بڑھ
کر یہ بات ہے کہ انسان کو خدا پر یقین اور بھروسہ ہونا چاہئے۔ پھر جادو کا
باپ بھی اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ "
جولی سانگ نے۔
" لیکن میں تمہارے ساتھ جاؤں گی۔ میں تمہیں کاؤ بد روح کے بت
خانے میں اکیلا نہیں جانے دوں گی "
عنبر بولا۔
" ٹھیک ہے تم بھی خوشی سے میرے ساتھ چل سکتی ہو تم ساتھ ہو گی تو مجھے
بھی خوشی ہو گی "
کارنک کا بت خانہ وہاں سے ساٹھ میل دور مصر کے صحرا میں ایک جگہ
سرخ ریت کی سخت پہاڑیوں کے درمیان واقع تھا۔ اس بت خانے میں
فرعون بادشاہوں نے کئی دیوتاؤں کے بت تعمیر کرائے تھے اور کوئی ایک
ہزار پتھر کے ستون بھی بنوائے تھے۔ وہاں ہر سال فرعون مصر اپنے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

درباریوں کے ساتھ آ کر بتوں کی پوجا کرتا تھا۔ باقی سارا سال کارنک کا بت خانہ ویران پڑا رہتا تھا۔ صرف وہاں ایک پجاری کاہن ہی رہتا جو کارنک بت خانے کی حفاظت کرتا تھا۔ عنبر اور جولی سانگ دوسرے دن اونٹوں پر سوار ہو کر کارنک بت خانے کی طرف روانہ ہو گئے۔ صحرا کی ریت کا سفر بڑا مشکل اور سست ہوتا ہے۔ عنبر اور جولی سورج غروب ہونے کے بعد چلے اور جس وقت انہیں دور سے چاندنی رات میں سرخ ریت کی پہاڑیاں اور ان کے درمیان اوپر کو اٹھے ہوئے کارنک بت خانے کے سفید سنگ مرمر کے ستون نظر آئے تو رات کافی گہری ہو چکی تھی۔ صحرا میں تارے نکلے ہوئے تھے اور ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ کارنک بت خانے کی سرخ پہاڑیوں کے پاس جا کر عنبر اور جولی سانگ اونٹوں سے نیچے اتر آئے۔ وہ لال چٹان کے پاس بیٹھ گئے۔ ان کی نظریں سامنے کارنک بت خانے کے سفید ستونوں پر لگی تھیں۔ عنبر نے کہا۔

"یہی کارنک کا بت خانہ ہے جولی سانگ!"

جولی سانگ بولی۔ "میں دیکھ رہی ہوں عنبر!"

عنبر نے کہا۔

"لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہم ناگ کو یہاں کہاں تلاش کریں گے؟"

جولی سانگ کہنے لگی۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں کارنک بت خانے کے پجاری کاہن سے اس سلسلے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں معلومات حاصل ہو سکتی ہیں"

انہوں نے اپنے اپنے اونٹوں کو وہیں ایک پتھر کے ساتھ باندھ کر بٹھا دیا اور خود پر اسرار دھیمی چاندنی میں کارنک کے بت خانے کی طرف چلے۔ بت خانے کے ارد گرد زمین کو پتھر بچھا کر ہموار اور سخت کر دیا گیا تھا۔ بت خانہ بالکل خالی اور سنسان پڑا تھا۔ دیوتاؤں کے بت دیواروں کے ساتھ لگے تھے۔ ستونوں پر گہری خاموشی چھائی تھی۔ یہ کافی بڑا بت خانہ تھا۔ جولی سانگ نے آہستہ سے کہا۔

"عنبر! یہاں پجاری کاہن، کہیں نظر نہیں آ رہا۔"

عنبر نے دور ایک ستون کے پیچھے نظر جما کر کہا۔

"مجھے یہاں روشنی نظر آ رہی ہے"

جولی سانگ نے دیکھا تو واقعی کارنک بت خانے کے ستون جہاں جا کر ختم ہو جاتے تھے وہاں ایک ستون کے پیچھے ننھی سی لو ٹمٹما رہی تھی۔

جولی سانگ اور عنبر اس طرف چل پڑے۔ قریب جا کر انہوں نے دیکھا کہ سنگ سرخ کی ایک چٹان میں ایک کوٹھڑی بنی ہوئی ہے۔ کوٹھڑی کے آگے ہرن کی کھال کا پردہ گرا ہوا ہے اور چبوترے پر تیل کا ایک دیا روشن ہے۔

عنبر نے آہستہ سے کہا۔

"کاہن پجاری ضرور اس کوٹھڑی کے اندر رہتا ہے تم اسی جگہ ٹھہرو۔ میں اسے باہر بلاتا ہوں"

عنبر نے کوٹھڑی کے دروازے والی ہرن کی کھال کے قریب جا کر آواز دی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اور قدیم زبان میں بولا۔

"یہاں کوئی اندر ہے"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پدم سانپ کی آواز

اچانک اندر سے ایک سیاہ فام اونچا لمبا آدمی باہر نکل آیا۔
اس کی کلائی کے ساتھ لوہے کا ایک سانپ لپٹا ہوا تھا۔ اس کا سر منڈا ہو
تھا۔ جسم پر صرف ایک زرد چادر تھی جو قدیم مصر کے پجاری کا بھیس پہن
کرتے تھے اور آنکھیں سرخ تھیں۔ اس نے عنبر اور جولی سانگ کو سر سے
پاؤں تک دیکھا اور پوچھا۔

"تم کون ہو؟"

عنبر نے جلدی سے کہا۔

پجاری جی! آپ کو بے وقت زحمت دی معافی چاہتے ہیں۔ ہم دونوں بہن
بھائی کارنک کے دیوتاؤں کی یاترا کرنے آئے تھے کہ رات ہو گئی۔ سوچا
یہاں رات بسر کرنے کو کوئی جگہ مل جائے۔

پجاری نے کہا۔

"مگر یہ پوجا کے دن نہیں ہیں۔ کارنک دیوتاؤں کی پوجا کرنے تو سال میں
ایک بار یاتری آتے ہیں

جولی سانگ بولی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہم پردیسی ہیں۔ ملک سوڈان سے آئے ہیں"
عنبر بولا۔
"ہمیں پیاس بھی لگی ہے۔ کیا پانی مل جائے گا"؟
عنبر کو پانی کی ضرورت نہیں تھی مگر وہ کسی طرح پجاری سے باتیں کرنا چاہتا تھا۔
پجاری نے کہا۔
"بیٹھ جاؤ۔ میں تمہارے لئے پانی لاتا ہوں"
جولی سانگ اور عنبر نے شکریہ ادا کیا اور وہیں زمین پر بیٹھ گئے۔ پجاری اندر کوٹھڑی میں چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں پانی سے بھرا ہوا ایک پیالہ تھا۔ جولی سانگ اور عنبر نے پانی پی کر ایک بار پھر پجاری کا شکریہ ادا کیا۔ پجاری نے پیالہ واپس لیتے ہوئے کہا۔
یہاں رات بسر کرنے کی کوئی سرائے نہیں ہے۔ یاتری اسی جگہ کہیں پڑ کر رات بسر کر لیتے ہیں۔ تم بھی یہاں سے دور ریت پر رات بسر کر لو"
یہ کہہ کر پجاری واپس کوٹھڑی میں چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد جولی سانگ نے عنبر کی طرف دیکھا۔ عنبر نے آنکھ سے اشارہ کیا۔ اور دونوں وہاں سے اٹھ کر بت خانے کے صحن میں سے گزرتے آخری چبوترے کے پاس جا کر بیٹھ گئے۔ یہاں کسی دیوتا کا بت لگا ہوا تھا۔
جولی سانگ نے کہا۔
"اب کیا کرنا چاہئے عنبر!؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔ بولا۔

"کاؤ بدروح کا انتظار کرنا چاہئے۔ اب تو وہی ہمیں ناگ سے ملا سکتی ہے"

جولی سانگ نے مسکرا کر کہا۔

"اور اگر وہ تمہارے پیٹ میں گھس گئی تو؟"

عنبر بولا۔

"ابھی تک کوئی بدروح میرے پیٹ میں گھسنے کی جرات نہیں کر سکی۔ بہر حال میرا خیال ہے کہ ہمیں رات اسی جگہ گزار دینی چاہئے۔ دن نکلے گا تو کچھ فضا کا معائنہ کریں گے"

دونوں کو نیند کی ضرورت نہیں تھی۔ بس وہیں چبوترے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئے اور رات گزرنے کا انتظار کرنے لگے۔

صحرا کے آسمان پر زرد رنگ کا چاند دور ٹیلوں کے اوپر جھکا ہوا تھا۔ سارے صحرا اور کارنک کے بت خانے کے ستونوں اور چبوتروں پر چاند کی ہلکی ہلکی زرد روشنی پھیلی تھی۔ اتنے میں اچانک پیچھے سے سانپ کی پھنکار کی آواز سنائی دی۔ عنبر اور جولی سانگ نے چونک کر پیچھے دیکھا۔ انہیں اپنے قریب ہی زرد رنگ کا ایک صحرائی سانپ نظر آیا جس نے اپنا پھن کھول رکھا تھا اور جو پھن کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد نیچے جھکا لیتا تھا جیسے سلام کر رہا ہو۔ عنبر اور جولی سانگ سمجھ گئے کہ سانپ کو ان دونوں کے جسموں سے نکلنے والی ناگ دیوتا کی ہلکی خوشبو وہاں کھینچ لائی ہے۔ ناگ نے ان سب کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانپوں کی زبان سکھا رکھی تھی۔
عنبر نے سانپ کی زبان میں اس زرد سانپ سے پوچھا۔
"تم کیوں آئے ہو؟"
زرد سانپ نے اپنی زبان میں کہا۔
مجھے آپ کے جسموں سے مقدس ناگ دیوتا کی خوشبو آ رہی ہے۔ میں آپ کو سلام کرنے آیا ہوں"
جولی سانگ نے فوراً سوال کر دیا۔
اے زرد سانپ! ہم ناگ دیوتا کے بھائی اور بہن ہیں۔ کیا تمہیں اصل ناگ دیوتا کی خوشبو یہاں نہیں آتی؟"
زرد سانپ بولا۔
"نہیں۔ صرف آپ کی طرف سے مقدس ناگ دیوتا کی ہلکی خوشبو آ رہی ہے۔ باقی اصل ناگ دیوتا کی خوشبو مجھے کسی طرف سے آتی محسوس نہیں ہو رہی"
عنبر نے کہا۔
"کیا تم نے کبھی یہاں پہلے ناگ دیوتا کو دیکھا ہے؟"
جولی سانگ اور عنبر خاموش ہو گئے۔ زرد سانپ کہنے لگا۔
مقدس ناگ دیوتا کے بھائی اور بہن! اگر آپ لوگ مقدس ناگ دیوتا کے بارے میں کچھ معلوم کرنا چاہتے ہیں تو یہ معلومات صرف پدم سانپ ہی آپ کو دے سکتا تھا مگر افسوس کے پدم سانپ مر چکا ہے اور اب صرف اس کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہڈیاں ہی باقی رہ گئی ہیں"

جولی سانگ نے پوچھا۔

"پدم سانپ کہاں دفن ہے؟"

زرد سانپ نے کہا۔

"وہ سامنے والا جو ٹیلہ ہے اس کے ایک غار میں پدم سانپ دفن ہے۔ مگر اس کی ہڈیاں آپ کو کیا بتائیں گی؟"

جولی سانگ نے مسکرا کر کہا۔

"تمہارا شکریہ زرد سانپ"

زرد سانپ کو معلوم نہیں تھا کہ جولی مردہ انسانوں کے ساتھ ساتھ مردہ سانپوں کی ہڈیوں سے بھی بات کر لیتی ہے۔ زرد سانپ سلام کر کے چلا گیا تو جولی سانگ نے عنبر سے کہا۔

"چلو عنبر! پدم سانپ کے ڈھانچے کے پاس چلتے ہیں"

وہ وہاں سے اٹھ کر کونے والے ٹیلے کے پاس آ گئے۔ یہاں انہیں ایک چھوٹا سا غار نظر آیا جس میں اندھیرا تھا۔ جولی سانگ اور عنبر اندھیرے میں اچھی طرح دیکھ سکتے تھے۔ وہ غار میں داخل ہو گئے۔ چند قدم کے فاصلے پر انہیں ایک چھوٹی سی ڈھیری نظر آئی۔ جولی سانگ نے کہا۔

"یہی پدم سانپ کی قبر ہو سکتی ہے"

عنبر نے جھک کر قبر کی ڈھیری کے پتھروں کو دیکھا اور بولا۔

"قبر کھود کر دیکھنا پڑے گا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر نے جلدی جلدی قبر کی ڈھیری کو ایک طرف سے کھود ڈالا۔ اس کے اندر انہیں سانپ کی ہڈیوں اور سر کا ڈھانچہ نظر آیا۔ عنبر خوش ہو کر بولا۔

"جولی سانگ! ڈھانچہ مل گیا۔ اب تم اس سے بات کرو"

جولی سانگ نے پدم سانپ کے سر کی ہڈیوں پر اپنی انگلی رکھی اور کہا۔

"اگر تم پدم سانپ کا ڈھانچہ ہو تو مجھ سے بات کرو"

یہ الفاظ جولی سانگ نے سانپ کی زبان میں کہے تھے۔ سانپ کی کھوپڑی میں حرکت پیدا ہوئی اور پھر سانپ کی آواز آئی۔

"میں پدم سانپ ہوں۔ تم مجھ سے کیا پوچھنا چاہتی ہو؟"

جولی سانگ نے کہا۔

"کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ ناگ دیوتا یہاں کہاں ہے؟"

پدم سانپ کی آواز نہ آئی۔ ایک منٹ خاموشی سے گزر گیا۔ جولی سانگ نے پھر اپنا سوال دہرایا۔

"پدم سانپ! مجھے بتاؤ کہ ناگ دیوتا یہاں کس جگہ پر ہے؟"

اب پدم سانپ کی آواز آئی۔

مقدس ناگ دیوتا اس وقت بڑی مشکل میں ہے۔ اس کو کاؤ بدروح نے اپنے قبضے میں کیا ہوا ہے۔ یہ کاؤ بدروح فرعون بن کر اسے فرعونی بیرے سے اغوا کر کے لے آئی تھی۔ کاؤ بدروح نے ناگ دیوتا کی ساری طاقت حاصل کر لی ہے۔ وہ ناگ سانپ بن کر جس کے چاہے پیٹ میں داخل ہو جاتی ہے اور اس کے دل پر اپنا سر مار کر دل کے چار ٹکڑے کر دیتی ہے اور وہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد نصیب اسی وقت مر جاتا ہے۔"

جولی سانگ اور عنبر حیرانی سے پدم سانپ کا بیان سن رہے تھے۔ عنبر نے پوچھا۔

"کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ ہم ناگ دیوتا کو کاؤ بدروح کی قید سے آزاد کرا سکیں؟"

پدم سانپ بولا۔

"تم کاؤ بد روح کی طاقت کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ اس کی طاقت کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے۔ وہ کسی کو نظر نہیں آتی اور جب ناگ دیوتا کی طاقت سے سانپ بن کر کسی کے پیٹ میں گھستی ہے تب بھی کسی کو نظر نہیں آتی۔ میں تمہیں یہی مشورہ دوں گا کہ مقدس ناگ دیوتا کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ ورنہ تم دونوں کی جان کو سخت خطرہ ہے کاؤ بدروح تمہیں بھی زندہ نہیں چھوڑے گی"

جولی سانگ نے پوچھا۔

"پدم سانپ! کاؤ بدروح کہاں اور کس جگہ رہتی ہے؟"

پدم سانپ نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا۔

وہ پرانے بڑے اہرام کے نیچے ایک اندھیرے تہہ خانے میں ایک ممی کے تابوت میں رہتی ہے اور جس وقت چاہے وہاں سے نکل کر انسانوں پر حملہ کر دیتی ہے میری بات مانو اور پرانے اہرام کی طرف جانے کا خیال دل سے نکال دو۔ نہیں تو تم دونوں کو اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولی نے کہا۔

"تمہارا شکریہ پدم سانپ کی روح! اب تم واپس جا سکتی ہو؟"

یہ کہہ کر جولی سانگ نے سانپ کی کھوپڑی پر دوبارا انگلی رکھی اور پدم سانپ کی کھوپڑی پھر سے خاموش اور ساکت ہو گئی۔ عنبر نے سانپ کی قبر کو پھر سے ٹھیک کر کے ڈھیری بنا دی۔ دونوں غار سے باہر نکل آئے اور پھیکی زرد چاندنی میں ایک طرف بیٹھ کر باتیں کرنے لگے۔ جولی سانگ نے کہا۔

"ناگ کا سراغ تو مل گیا ہے۔ اب سوچنا یہ ہے کہ ہمیں کونسا طریقہ استعمال کرنا ہو گا کہ کاؤ بدروح ناگ کو نقصان بھی نہ پہنچا سکے اور ناگ ہمارے پاس واپس بھی آ جائے"

عنبر بولا۔

"ظاہر ہے کاؤ بدروح اگر سانپ بن کر ہمارے جسم میں داخل بھی ہو جاتی ہے تو ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی کیونکہ ہم دونوں میں کوئی بھی نہیں مر سکتا۔"

جولی سانگ نے کہا۔

"یہی تو میں کہہ رہی تھی کہ کاؤ بدروح انتقامی طور پر کہیں ناگ دیوتا کو لے کر یہاں سے کسی ایسی طرف نہ نکل جائے کہ پھر اس کا ملنا محال ہو جائے۔"

عنبر نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہمیں کس حکمت عملی پر چلنا ہو گا جولی سانگ! کوئی ایسی ترکیب نکالنی ہو گی کہ ہم پرانے اہرام میں بھی داخل ہو جائیں اور کاؤ بدروح کو پتہ نہ چلے"

جولی سانگ نے کہا۔

"عنبر! ہم کسی بھی بھیس میں اہرام میں داخل ہوں گے تو کاؤ بدروح کو فوراً پتہ چل جائے گا۔ یہ خطرہ تو ہمیں مول لینا ہی پڑے گا ہمیں تو یہ سوچنا چاہئے کہ اچانک کاؤ بدروح کے سر پر پہنچ کر اسے کس طرح سے قابو میں کیا جائے؟"

عنبر بولا۔

"ایسا کوئی طریقہ کم از کم میرے دماغ میں نہیں آ رہا۔ کچھ تم ہی بتاؤ۔ اگر اس وقت ماریا ہوتی تو ہماری مدد کر سکتی تھی کیونکہ وہ بھی کاؤ بدروح کی طرح نظر نہیں آتی۔"

جولی سانگ خاموش ہو گئی۔ وہ بہت کچھ سوچ رہی تھی۔ کہنے لگی۔

"عنبر! میرا خیال ہے کہ ہمیں اس وقت رات کے اندھیرے میں پرانے اہرام میں جانا چاہئے۔ جو ہو گا دیکھا جائے گا ناگ کو مصیبت سے نکالنا بھی ضروری ہے"

عنبر اٹھ کھڑا ہوا۔

"ٹھیک ہے۔ میں تیار ہوں۔ چلو اسی وقت چلتے ہیں"

ان کے اونٹ کارنک بت خانے کے باہر ٹیلے کے پاس بیٹھے جگالی کر رہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھے۔ وہ اونٹوں پر سوار ہو کر پرانے اہرام کی طرف روانہ ہو گئے۔ یہ پرانا اہرام وہاں سے دو میل دور چار اہراموں کے پیچھے سب سے آخری اہرام تھا۔ یہ اہرام کافی پرانا تھا اور اس کے پتھر جگہ جگہ سے اکھڑے ہوئے تھے۔ ان پتھروں میں سوکھی گھاس اگی ہوئی تھی۔ جولی سانگ نے اہرام کی حالت دیکھ کر کہا۔

"یہ اہرام تو مجھے سینکڑوں سال پرانا لگتا ہے۔"

عنبر اہرام کے اکھڑے ہوئے پتھروں میں سے اندر جانے کا کوئی راستہ تلاش کر رہا تھا۔ اس کو اندر جانے کا کوئی راستہ نہیں مل رہا تھا۔

جولی سانگ نے کہا۔

"عنبر! اس اہرام کے اندر جانے کا راستہ ہمیں کہیں نہیں ملے گا۔ اس کے اندر کاؤ بدروح رہتی ہے۔ اسے آنے جانے کے لئے تو راستے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔ ہمیں راستہ خود بنانا پڑے گا۔"

عنبر ایک بڑے پتھر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑتے ہوئے بولا۔

"عنبر کے لئے اہرام میں راستہ بنانا کوئی مشکل نہیں ہے"

یہ کہہ کر عنبر نے ایک ہی جھٹکے سے پتھر کو باہر نکال لیا۔ یہ کافی چوڑا اور موٹا پتھر تھا۔ اس کے باہر نکلنے سے اہرام میں کافی شگاف پڑ گیا اندر سے عجیب سی بو والی نم دار ٹھنڈی ہوا کا جھونکا باہر کو آیا۔ ایسی ہوا عام طور پر پرانی قبریں کھولنے سے آیا کرتی ہے۔ جولی سانگ نے کہا۔

"اب تمہاری کیا رائے ہے؟ ہم دونوں اکٹھے اندر چلیں یا میں اکیلی اندر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاؤں ؟"۔

عنبر نے جولی سانگ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"میں تمہیں اکیلی نہیں جانے دوں گا۔ ہم دونوں اکھٹے اہرام کے اندر جائیں گے۔

جولی سانگ نے ایک لمحے کے لئے غور کیا پھر بولی۔

"جیسے تمہاری مرضی ....."

یہ کہہ کر جولی سانگ اہرام کے شگاف میں سے اندر داخل ہوگئی۔ اہرام کے اندر گھپ اندھیرا تھا۔ ایسا اندھیرا کہ جولی سانگ اور عنبر کو بھی بہت کم دیکھائی دے رہا تھا۔ اور اہرام میں اترنے کے بعد دونوں اس کی موٹی دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑے ہوگئے اور غور سے دیکھنے لگے۔ یہ اہرام باہر سے تکون مگر اندر سے چوکور تھا۔ اس کی چھت بہت اونچی تھی۔ وہ ایک ایسے دلان میں کھڑے تھے جہاں پتھر کے کتنے ہی ستون تھے۔ فرش پر ریت تھی اور اس کے سوا وہاں کچھ نہیں تھا۔ جولی سانگ نے آہستہ سے کہا۔

"یہاں تہہ خانے میں کاؤ بدروح کے تابوت تک جانے کا کوئی نہ کوئی راستہ ضرور ہو گا۔

وہ قدم قدم اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتے آگے چلنے لگے۔ آخری ستون کے پاس انہیں دیوار میں ایک شگاف نظر آیا جو اوپر سے نیچے تک بنا ہوا تھا۔ یہ شگاف اتنا تنگ تھا کہ آدمی اس سے کھسک کر ہی گذر سکتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھا۔ جولی سانگ نے کہا۔

"شاید یہی راستہ ہے"

سب سے پہلے عنبر شگاف میں کھسک کر دوسری طرف گیا۔ اس کے پیچھے پیچھے جولی سانگ بھی آ گئی۔ دوسری طرف ایک نیچی گول چھت والا تنگ حجرہ تھا۔ یہاں دیوار میں تین طاق بنے ہوئے تھے جن میں بجھی ہوئی مشعلیں لگی ہوئی تھی۔ ایک طرف مٹی کا مٹکا پڑا تھا۔ عنبر نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا۔ مٹکا بالکل خالی تھا۔ وہ سرگوشی میں بولا۔

"جولی! یہاں کاؤ بدروح کا تابوت تو کہیں نہیں"

جولی نے اپنا منہ عنبر کے کان سے لگایا اور بولی۔

"تابوت والے تہہ خانے کو راستہ اسی حجرے سے جاتا ہو گا اور وہ ہمیں تلاش کرنا ہو گا"

وہ دیواروں کو ٹٹولنے لگے یہاں بھی کافی گہرا اندھیرا تھا جولی سانگ کو یہ خطرہ بھی تھا کہ کہیں کاؤ بدروح اچانک ان پر حملہ نہ کر دے۔ مگر اس خیال سے وہ مطمئن تھی کہ چونکہ ان میں سے کوئی بھی نہیں مر سکتا اس لئے کاؤ بدروح ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گی۔

دیوار کو ٹٹولتے ٹٹولتے عنبر کو ایک جگہ پتھر میں سے لوہے کا ایک موٹا کیل ابھرا ہوا محسوس ہوا۔ عنبر نے وہ کیل جولی سانگ کو دکھایا اور آہستہ سے کہا میں اسے کھینچنے لگا ہوں ہوشیار رہنا؟

اتنا کہہ کر عنبر نے کیل کو اپنی طرف کھینچا ہی تھا کہ ایک ہلکی سے گڑگڑاہٹ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے ساتھ دیوار اپنی جگہ سے تھوڑا سا ہٹ گئی۔ وہ دونوں ایک دم سے ایک طرف ہٹ گئے۔ جب دیوار میں شگاف پیدا ہو گیا تو انہوں نے آگے بڑھ کر دیکھا۔ نیچے پتھر کی سیڑھی جا رہی تھی عنبر آگے آگے اور جولی سانگ پیچھے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگی چھ سات سیڑھاں اترنے کے بعد انہوں نے اپنے آپ کو ایک تنگ حجرے میں پایا یہ ایک تہہ خانہ تھا۔ تہہ خانے میں آتے ہی ان کی نظر درمیان میں رکھے ایک پتھر کے تابوت پر پڑی۔

عنبر نے جولی سانگ کو جلدی سے ایک طرف کھینچ لیا اور اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تاکہ وہ کوئی بات نہ کرے پھر اس کے کان میں بہت ہی آہستہ سے سرگوشی کی۔

"یہی کاؤ بدروح کا تابوت ہے"

عنبر اور جولی سانگ کو پدم سانپ کی روح نے بتا دیا تھا کہ اس اہرام کے اندر تہہ خانے میں جو تابوت ہے اس میں ایک ممی یعنی مردہ لاش ہے اور کاؤ بدروح اس مردہ لاش کے اندر رہتی ہے اور ناگ بھی اس کے پاس ہی ہوتا ہے۔ ناگ کی خوشبو بالکل نہیں آ رہی تھی۔ اس لئے کہ ناگ پر بدروح کے طلسم کا اثر تھا۔ جولی سانگ اور عنبر کو ہر گھڑی یہی خطرہ لگا تھا کہ کسی بھی وقت کاؤ بدروح ان پر حملہ کر سکتی ہے۔ اسے کاؤ بدروح کی طرف سے اپنی جان کا خطرہ بالکل نہیں تھا۔ وہ صرف اس بات سے پریشان تھا کہ اگر بدروح ناگ کو لے کر فرار ہو گئی تو پھر وہ کیا کریں گے اور ناگ کو کہاں تلاش کریں گے۔ کیونکہ جب بدروح کو محسوس ہو گا کہ وہ عنبر اور جولی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانگ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی تو وہ ناگ کو لے کر یہاں سے بھاگ جانے کی ضرور کوشش کرے گی۔

اس خیال سے عنبر ہر قدم بڑا سوچ سمجھ کر اٹھا رہا تھا۔ وہ جولی سانگ کو لے کر دیوار کے ساتھ لگا تھا۔ تہہ خانے میں تاریکی اور موت ایسی خاموشی تھی۔ درمیان میں پتھر کا تابوت ساکت پڑا تھا۔ اس میں کوئی حرکت پیدا نہیں ہو رہی تھی۔ کاؤ بدروح کو شاید ان کے تہہ خانے میں داخل ہونے کی ابھی تک خبر نہیں ہوئی تھی۔ جولی سانگ نے بہت دھیمی آواز میں عنبر کے کان میں کہا۔

"ہو سکتا ہے تابوت کی ممی کے اندر کاؤ بدروح نہ ہو وہ کہیں باہر گئی ہوئی ہو۔ کیونکہ اگر کاؤ بدروح یہاں ہوتی تو وہ ان پر ضرور حملہ کرتی"

عنبر کا بھی یہی خیال تھا کہ کاؤ بدروح تہہ خانے میں نہیں ہے اس نے کہا تو پھر ہمیں تابوت کو کھولنا چاہئے۔ ہو سکتا ہے اندر ناگ بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہو۔"

جولی سانگ نے ایک گہری نظر تابوت پر ڈالی اور کہا

"ٹھیک ہم تابوت کھولتے ہیں"

عنبر آگے بڑھا اس نے پتھر کے تابوت کے ڈھکن کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا تھا۔ جولی سانگ اس کے پاس ہی کھڑی تھوڑا سا جھکی ہوئی تھی۔ عنبر نے آہستہ سے ایک جھٹکا دیا۔ پتھر کے تابوت کا ڈھکنا کھل گیا تابوت

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے اندر سے ہوا کا ایک تیز جھونکا آندھی کی طرح بجلی کے کڑاکے کے ساتھ باہر کو نکلا اس آندھی کے کڑاکے والے جھونکے میں اتنی تیزی تھی کہ جولی سانگ کی ایک چیخ نکل گئی اور وہ پیچھے کو گری عنبر اپنی جگہ پر اسی طرح کھڑا رہا۔

جونہی جولی سانگ پیچھے گری عنبر نے لپک کر اسے اٹھا لیا مگر جولی سانگ کی عجیب حالت تھی۔ اس کی آنکھیں بند تھیں اور حلق سے عجیب آوازیں نکل رہی تھیں جیسے اس کے اندر کوئی جن بول رہا ہو عنبر جولی سانگ کو اٹھا کر پیچھے لے گیا تابوت میں ممی کی لاش اس طرح ہی لیٹی ہوئی تھی۔ عنبر جولی کو ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا مگر جولی سانگ کی آنکھیں نہیں کھل رہی تھیں اس کے گلے سے گڑگڑاہٹ کی آوازیں نکلنا بند ہو گئیں تھیں مگر وہ بے ہوش تھی۔

عنبر نے جولی سانگ کو وہیں چھوڑا اور تابوت میں جھانک کر دیکھا تابوت میں سینکڑوں برس پرانی ممی کی لاش ساکت پڑی تھی۔ عنبر کو شک تھا کہ کالو بدروح نے جولی سانگ پر حملہ کیا ہو گا۔ مگر تابوت میں ممی کی لاش خاموش تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہیں وہاں اسے ناگ بھی سانپ کی شکل میں نظر نہیں آیا تھا عنبر نے جولی سانگ کو کاندھے پر ڈالا اور تہہ خانے کے شگاف سے کھسک کر دوسرے بڑے حجرے میں آ گیا۔ یہاں سے گذر کر وہ سیڑھیاں چڑھا اور اہرام کے شگاف میں سے باہر صحرا کی زرد چاندنی والی رات میں آ کر جولی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانگ کو ٹھنڈی ریت پر لیٹا دیا۔

"جولی سانگ! جولی سانگ! میں ہوں عنبر! ہوش کرو"

مگر جولی سانگ بالکل بے ہوش تھی وہ ریت پر بے سدھ پڑی تھی۔ عنبر کا خیال تھا کہ صحرا کی ٹھنڈی کھلی فضا میں شاید جولی سانگ کو ہوش آ جائے گا مگر ایسا نہ ہوا عنبر ابھی تک یہی سمجھ رہا تھا کہ جولی سانگ تابوت کے بجلی کے کڑاکے سے غش کھا گئی ہے اصل بات کا اسے علم نہیں تھا۔

جولی سانگ کے حلق سے عجیب و غریب آوازیں نہیں نکل رہی تھیں مگر وہ بے ہوش تھی۔ عنبر کو خیال آیا کہ اگر کہیں سے پانی مل جائے تو اس کے منہ پر چھینٹے مارے جائیں شاید وہ ہوش میں آ جائے۔ عنبر نے بے ہوش جولی سانگ کو اونٹ پر ڈالا احرام کے شگاف میں پتھر اسی طرح لگا دیا اور دوسرے اونٹ پر بیٹھ کر جولی سانگ کے اونٹ کی نکیل پکڑ لی اور چاندنی رات میں اس چشمے کی طرف چلا جو اس نے کارنک کے بت خانے کے پاس کھجوروں کے جھنڈ کے نیچے بہتے دیکھا تھا۔ یہ چشمہ وہاں سے دو میل کے فاصلے پر ہی تھا چشمے کا پانی رات میں ہلکی سی قلقل کی آواز کے ساتھ بہہ رہا تھا۔ عنبر نے جولی سانگ کو چشمے کے پاس لٹا دیا اور اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ لیکن جولی سانگ پر اس کا بھی کوئی اثر نہ ہوا عنبر تھک کر بیٹھ گیا۔

وہ پریشان تھا کہ جولی سانگ کو کیسے ہوش آئے گا اور اس پر کاؤ بدروح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نے اثر ڈال دیا ہے تو وہ اثر کس طریقے سے ختم کیا جائے؟ آخر اس نے یہی فیصلہ کیا کہ اسے کارنک بت خانے کے سیاہ فام پجاری سے مدد حاصل کرنی چاہئے اس زمانے کے بت خانوں کے پجاری اور کاہن حکیم بھی ہوا کرتے تھے اور ان کے پاس بیماروں کے علاج کے واسطے دوائیں بھی ہوا کرتی تھیں اس نے سوچا کہ وہ پجاری کو اصل بات تو بتائے گا نہیں۔ بس یہی کہے گا کہ اس کی بہن چشمے پر پانی پینے گئی تھی بے ہوش ہو کر گر پڑی۔

عنبر نے بے ہوش جولی سانگ کے سر کو بڑے آرام سے ایک پتھر پر رکھ دیا اور خود پجاری کی غار والی کوٹھڑی کی طرف چل پڑا۔ پجاری کی کوٹھڑی وہاں سے چند قدم ہی دور تھی۔

عنبر ابھی جولی سانگ سے دو قدم ہی دور ہوا تھا کہ اچانک جولی سانگ نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ اس کے پیٹ سے عجیب سی پھنکاروں کی آوازیں آنے لگی۔ اور جولی کے چہرے پر ایک ڈراونی مسکراہٹ آگئی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔ اس نے اپنے پیٹ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا اور مردوں ایسی بھاری آواز میں بولی۔

"آجاؤ باہر آجاؤ

جولی سانگ کی آواز آدمیوں کی طرح بھاری ہو گئی تھی۔ وہ اپنے پیٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرنے لگی۔ اچانک اس کے پیٹ میں ایک جگہ سے کھال میں سوراخ ہو گیا اور ایک کالے سانپ نے اپنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گردن باہر نکالی۔ سانپ سے مردوں ایسی آواز میں کہا۔

"جاؤ تمہارا شکار وہ سامنے جا رہا ہے اس پر حملہ کر کے واپس آ جاؤ"

کالا سانپ جولی سانگ کے پیٹ میں سے نکلا اور جس طرف عنبر گیا تھا اس کے پیچھے تیزی سے رینگنے لگا۔ عنبر کارنک کے بت خانے کے پتھریلے فرش پر پہنچا ہی تھا کہ کالے سانپ نے اچھل کر اس کی گردن پر ڈس لیا۔ عنبر نے سانپ کو دیکھا تو بالکل نہ گھبرایا بھلا اس پر سانپ کا کیا اثر ہو سکتا تھا مگر عنبر کو احساس ہی نہیں تھا کہ یہ کالا سانپ کس قسم کا خوفناک سانپ اور اصل میں سانپ نہیں بلکہ کاؤ بد روح کا غلام ہے عنبر نے سانپ کو پکڑنے کی کوشش کی مگر سانپ چھلانگ لگا کر فضا میں بلند ہوا اور غائب ہو گیا۔

عنبر نے سمجھا کہ شاید یہ اڑن سانپ ہو گا۔ لیکن پھر کیا ہوا۔ اس پر تو کسی سانپ کا اثر ہوتا ہی نہیں ہے عنبر نے کوئی خیال نہ کیا اور بت خانے کے پتھریلے فرش پر چلنے لگا پجاری کی کوٹھڑی ابھی دور تھی کہ عنبر کو اپنے جسم میں آگ سی لگتی محسوس ہوئی۔ پھر وہ فرش پر سے ایک فٹ اوپر اچھلا اور سر کے بل فرش پر گرا اور گرتے ہی بے ہوش ہو گیا۔ دوسری طرف جولی سانگ اسی طرح چشمے کے پاس لیٹی تھی ناگ سانپ اس کے پاس آ گیا جولی سانگ نے مردانہ آواز میں پوچھا۔

"ڈس دیا میرے دشمن کو؟"

کالے سانپ نے اپنا سر جھکا دیا جسکا مطلب تھا کہ ہاں میں عنبر کو ڈس آیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہوں۔ جولی سانگ نے ایک ہاکا سے بھیانک قہقہہ لگایا اور سانپ کو اشارہ کیا کالا سانپ اصل میں ناگ ہی تھا مگر کاؤ بدروح کے طلسم کے اثر میں تھا اور کاؤ بدروح جولی سانگ کے جسم میں داخل ہو گئی تھی ناگ سانپ اسی وقت جولی سانگ کے پیٹ میں چلا گیا۔ جولی سانگ کے پیٹ کی کھال بالکل ٹھیک ہو کر آپس میں مل گئی۔ اب سانپ جولی سانگ کے پیٹ میں تھا۔ جولی سانگ اٹھ کر اس طرف چل پڑی جس طرف عنبر گیا تھا۔ اس نے دیکھا کہ عنبر کارنک کے بت خانے کے فرش پر بے ہوش پڑا ہے۔

جولی سانگ نے عنبر کو ہلایا اور کہا۔

عنبر بھیا! کیا ہو گیا ہے تمہیں؟

جولی سانگ کی آواز اب عورت کی آواز ہو گئی تھی۔ کاؤ بدروح کی مردانہ آواز جولی سانگ کے جسم سے واپس چلی گئی تھی۔ مگر اب وہ پہلے والی جولی سانگ نہیں تھی اب جولی سانگ کے جسم پر مکمل طور پر کاؤ بدروح نے قبضہ کر لیا تھا اور ناگ سانپ اس کے پیٹ میں تھا جس پر بھی کاؤ بدروح کے طلسم کا شدید اثر تھا۔ اب کاؤ بدروح جولی سانگ کی شکل بدل کر عنبر ماریا تھیو سانگ اور دیپی سے بدلہ لینا چاہتی تھی۔ کیونکہ کاؤ بدروح جانتی تھی کہ یہی وہ لوگ ہیں جو اس کے ناگ دیوتا کو چھیننے کی کوشش کریں گے اور ہمیشہ اس کے خلاف رہیں گے کاؤ بدروح ان سب ساتھیوں اور دوستوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینا چاہتی تھی جولی سانگ اور ناگ پر تو اس نے قبضہ کر لیا تھا اب وہ ماریا تھیو سانگ دیپی اور عنبر کو بھی ختم کرنے کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ارادہ کر چکی تھی بدروح جولی سانگ کا ہاتھ لگتے ہی عنبر کو ہوش آ گیا۔ وہ جلدی سے بولا۔

"جولی سانگ! خدا کا شکر ہے تمہیں ہوش آ گیا۔ میں بھی بے ہوش ہو گیا تھا"

اب ہم جولی سانگ کو بدروح جولی سانگ لکھیں گے کیونکہ یہ اصلی جولی سانگ نہیں ہے بلکہ جولی سانگ کے جسم اور اسکی روح پر کاؤ بدروح نے قبضہ کر لیا ہوا ہے۔

بدروح جولی سانگ نے بھولپنے سے پوچھا۔

"میرے خدا! تمہیں سس نے بے ہوش کر دیا تھا؟۔

عنبر نے آنکھیں ملتے ہوئے کہا۔

"ایک سانپ اڑتا ہوا آیا اس نے میری گردن پر ڈسا اور میں بے ہوش ہو گیا حالانکہ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ مگر نہ جانے یہ کیسا سانپ تھا کہ میں ایک دم بے ہوش ہو گیا"

بدروح جولی سانگ نے کہا۔

"خدا کا شکر ہے عنبر بھیا! کہ تم ہوش میں آ گئے مگر میرے ساتھ کیا ہوا تھا؟ بس مجھے اتنا یاد ہے کہ تم نے بدروح کاؤ کا تابوت کھولا۔ پھر میرے منہ پر تیز ہوا کا تھپڑ لگا اور میں بے ہوش ہو گئی"

عنبر کہنے لگا۔

"بالکل ایسے ہی ہوا تھا ہوا کے ساتھ بجلی کا کڑاکا بھی پیدا ہوا تھا تم بے ہوش

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہو گئیں میں پریشان ہو گیا۔ تابوت میں سوائے ممی کی لاش کے اور کچھ نہیں تھا چنانچہ میں نے تمہیں اٹھایا اور باہر لے آیا تمہیں ہوش نہیں آ رہا تھا۔ میں تمہیں چشمے پر لے آیا تمہارے منہ پر پانی کا چھینٹا مارا مگر تمہیں ہوش ہی نہیں آ رہا تھا اب میں پجاری سے کوئی دوائی لینے جا رہا تھا کہ مجھے سانپ نے ڈس دیا اور میں بے ہوش ہو گیا"

بدروح جولی سانگ بڑے غور سے عنبر کو تک رہی تھی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پیٹ میں سانپ

عنبر نے بدروح جولی سانگ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔
"تم مجھے اس طرح سے کیوں دیکھ رہی ہو؟"
بدروح جولی سانگ جلدی سے سنبھل گئی اور چہرے کو اداس کر کے بولی۔
"عنبر بھیا! مجھے بس یہی غم ہے کہ ہم ناگ بھائی کو کاؤ بدروح کے قبضے سے ابھی تک آزاد نہیں کرا سکے"
عنبر بولا۔
"جولی سانگ! ہم ناگ کی تلاش میں ہی یہاں آئے ہیں مگر ممی کے تابوت میں بھی ہمیں ناگ نہیں ملا اب سمجھ میں نہیں آتا کہ ہمیں کیا کرنا چاہئے کیونکہ کاؤ بدروح کا بھی کوئی نشان نہیں مل سکا"
بدروح جولی سانگ کی یادداشت ساری موجود تھی اگرچہ اس پر کاؤ بدروح نے قبضہ جما رکھا تھا اس کے دل میں کاؤ بدروح نے ایک خیال ڈالا جولی سانگ کہنے لگی۔
"عنبر کیوں نہ پدم سانپ سے ایک بار پھر مشورہ کیا جائے؟ ہو سکتا ہے پدم

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانپ ہمیں ناگ اور ماریا کے بارے میں کوئی سراغ بتا دے"
عنبر بولا۔
"اگر تم چاہتی ہو تو کوشش کر کے دیکھ لو۔ ویسے پدم سانپ نے تو پہلے ہی بتا دیا تھا کہ اسے ماریا کا کوئی علم نہیں کہ وہ کہاں ہے"
بد روح جولی سانگ نے کہا۔
"کوشش کرنے میں کیا ہرج ہے"
عنبر نے کوئی اعتراض نہ کیا اسے کیا خبر تھی کی جولی سانگ اصل میں اس کی بہن جولی سانگ نہیں ہے بلکہ بدروح جولی سانگ ہے جس پر کاؤ بدروح کا قبضہ ہے اور جس کے پیٹ میں ناگ سانپ کی شکل میں موجود ہے پدم سانپ کی قبر وہاں سے زیادہ دور نہیں تھی وہیں لال چٹانوں کے غار میں تھی جولی سانگ نے عنبر کو ساتھ لیا اور پدم سانپ کی قبر پر آ گئی اس نے قبر میں سوراخ کیا پدم سانپ کی کھوپڑی پر ہاتھ رکھ کر کہا۔
"پدم سانپ! مجھے ناگ اور ماریا کے بارے میں بتاؤ کہ وہ اس وقت کہاں ہیں"
پدم سانپ نے کوئی جواب نہ دیا اس کی وجہ یہ تھی کہ بد روح جولی سانگ نے جان بوجھ کر پدم سانپ کی کھوپڑی پر اپنی انگلی نہیں رکھی تھی بلکہ انگلی کھوپڑی سے دو انچ اوپر ہی رہنے دی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ پدم سانپ بتا دے گا کہ ناگ تو جولی سانگ کے پیٹ میں ہے اور یہ عنبر بھی سن لے گا۔ چنانچہ بدروح جولی سانگ نے پدم سانپ کی کھوپڑی کے ساتھ اپنی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انگلی لگائے بغیر اس سے سوال کیا تھا۔ ظاہر ہے انگلی پدم سانپ کی کھوپڑی سے مس نہیں ہو رہی تھی وہ کیسے جواب دیتا عنبر نے کہا۔

"پدم سانپ کی آواز کیوں نہیں آ رہی جولی سانگ"

بد روح جولی سانگ نے کہا۔

"شی! وہ جواب دے رہا ہے مگر سرگوشیوں میں بات کر رہا ہے۔ اس کی سرگوشیاں صرف میں ہی سن سکتی ہوں"

"بد روح جولی سانگ یونہی اداکاری کرتے ہوئے سر ہلانے لگی جیسے پدم سانپ کی آواز سن رہی ہو پھر قبر سے ہاتھ باہر نکال لیا اور عنبر سے کہا۔"

"عنبر! پدم سانپ نے یہ بات بڑی راز داری کے ساتھ مجھے بتائی ہے وہ کسی دوسرے کو یہ بات نہیں بتانا چاہتا تھا۔ اس لئے اس کی آواز تم نہیں سن سکے۔"

عنبر نے بے تابی سے پوچھا۔

"اس نے ناگ ماریا کے بارے میں کیا کچھ بتایا"

بد روح جولی سانگ نے کہا۔

"پدم سانپ نے کہا ہے کہ ناگ اس وقت اسی پرانے اہرام میں ممی کے تابوت میں موجود ہے جہاں سے ہم لوگ ابھی ابھی واپس آئے ہیں"

عنبر بولا۔

"تو پھر جلدی چلو ہم ابھی پرانے اہرام میں جا کر ناگ کو وہاں سے لے آتے ہیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد روح جولی سانگ بولی۔

"عظیم کاؤ بدروح! میں تیری غلام ہوں"

کاؤ بدروح نے عنبر کی گردن پر اپنا ایک ہاتھ رکھ دیا۔ عنبر کا جسم کاؤ بدروح کا ہاتھ لگتے ہی پتھر کا ہو گیا۔ کاؤ بدروح نے عنبر کو اٹھا کر تابوت میں بند کر دیا اور ایک بھیانک چیخ ماری اور جولی سانگ سے کہا۔

میں تمہارے اندر آ رہی ہوں۔ اب ہم تھیو سانگ اور کیٹی کو اپنے قبضے میں کرنے کے لئے ۱۹۸۹ء کے لاہور جا رہے ہیں۔

یہ کہہ کر کاؤ بدروح جولی سانگ کے جسم میں داخل ہو گئی۔ بد روح جولی سانگ نے ایک جھرجھری سی لی اور مردانہ آواز میں بولی۔

"ہم لاہور جائیں گے۔"

اور ایک بھیانک قہقہہ لگایا۔ اس کے ساتھ ہی بدروح جولی سانگ دیوار کی طرف بڑھی۔ وہاں ایک ممی کا خالی تابوت دیوار کے ساتھ لگا ہوا تھا۔ بد روح جولی سانگ اس تابوت میں داخل ہو گئی۔ تابوت میں داخل ہوتے ہی تابوت کے اندر سے دھواں نکلنے لگا۔ اور بدروح جولی سانگ اس سیاہ دھوئیں میں غائب ہو گئی۔

اب ہم بدروح جولی سانگ کو ۱۹ عیسوی کے ماڈرن زمانے کے لاہور شہر میں دیکھتے ہیں۔ وہ اچانک لاہور شہر کے ہوٹل ملٹن کے باہر باغ میں ظاہر ہو گئی تھی۔ اس نے چاروں طرف دیکھا۔ شام کی سنہری دھوپ پھیلی ہوئی تھی۔ بد روح جولی سانگ کو طلسم کے ذریعے پتہ چل گیا کہ تھیو سانگ اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کیٹی پہلی منزل کے ایک کمرے میں رہ رہے ہیں۔ مگر اسے ان دونوں کی خوشبو نہیں آ رہی تھی۔ اسی طرح اپنے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھیو سانگ اور کیٹی کو بھی بد روح جولی سانگ کی خوشبو نہیں آ رہی تھی۔ جولی سانگ کے جسم پر کاؤ بد روح نے قبضہ کر رکھا تھا اور ناگ بھی سانپ کی شکل میں اس کے پیٹ میں تھا۔

بد روح جولی سانگ تیز تیز چلتی تھیو سانگ اور کیٹی کے کمرے کے باہر آ گئی۔ اس نے گھنٹی دی۔ تھیو سانگ نے دروازہ کھولا تو اپنے سامنے جولی سانگ کو دیکھ کر خوشی سے چلایا۔

"کیٹی! دیکھو جولی سانگ آئی ہے"

کیٹی بھی بھاگ کر دروازے میں آ گئی۔ جولی سانگ کو اس نے گلے سے لگا لیا اور بولی۔

"خدا کا شکر ہے جولی سانگ کہ تم آ گئیں"

وہ بد روح جولی سانگ کو کمرے میں لے آئے۔ تھیو سانگ نے پوچھا۔

"حیرانی کی بات ہے جولی سانگ کہ ہمیں تمہاری خوشبو نہیں آئی"

بد روح جولی سانگ نے نقلی آہ بھر کر کہا۔

"تھیو سانگ بھائی! تمہیں کیا پتہ کہ مجھ پر کیا گزری۔ بس کسی طرح سے جان بچا کر آ گئی ہوں۔ مجھ پر ایک کاہن نے جادو کر دیا تھا۔ یہ اسی کا اثر ہے کہ میرے جسم سے خوشبو نہیں نکل رہی۔"

کیٹی نے پوچھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تم کہاں سے آ رہی ہو؟ ناگ اور عنبر کہاں ہیں؟"

بدروح جولی سانگ نے ایک من گھڑت کہانی ان کو سنا دی اور کہا۔

"عنبر اور ناگ اس وقت چار ہزار برس پیچھے کے زمانے میں ایک اہرام کے اندر موجود ہیں۔ اگر ہم اس زمانے میں پہنچ جائیں تو ان سے ملاقات کر سکتے ہیں"

تھیو سانگ بولا۔

"یہی تو مشکل ہے کہ ہم اپنی مرضی سے پرانے زمانے میں نہیں پہنچ سکتے"

بدروح جولی سانگ نے کہا۔

"مگر اس بار ایسا ہو سکتا ہے"

کیٹی نے تعجب سے کہا۔

"کیا مطلب ہے تمہارا؟"

بدروح جولی سانگ یعنی کاؤ بدروح سارا انتظام کر کے اور سوچ سمجھ کر اس زمانے میں تھیو سانگ اور کیٹی کے پاس آئی تھی۔ کہنے لگی۔

"میرا مطلب یہ ہے کہ مجھے وہ طریقہ معلوم ہے جس پر عمل کر کے ہم چار ہزار سال پرانے زمانے میں پہنچ سکتے ہیں"

تھیو سانگ بولا۔

مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے جولی سانگ؟ وہ کون سا طریقہ ہے۔ ہمیں بھی بتاؤ"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد روح جولی سانگ نے کہا۔

"ہمیں یہاں کسی ہسپتال کے مردہ خانے میں کسی ایسی لاش کے پاس جانا ہو گا جس کا تازہ تازہ پوسٹ مارٹم ہوا ہو۔"

کیٹی نے حیرانی سے پوچھا۔

تازہ تازہ پوسٹ مارٹم والی کٹی پھٹی لاش کو تم کیا کرو گی؟"

بدروح جولی سانگ مسکرائی۔ کہنے لگی۔

"یہ میں تمہیں وہاں چل کر بتاؤں گی۔ تم پہلے یہ معلوم کرو کہ ہسپتال میں کسی لاش کا پوسٹ مارٹم ہوا ہے"

تھیو سانگ بولا۔

"یہ کون سی مشکل بات ہے۔ یہاں کے ہسپتالوں میں تو روز ہی کسی نہ کسی لاش کا پوسٹ مارٹم ہوتا ہے"

بد روح جولی سانگ بولی۔

"بس ٹھیک ہے تم کسی ایک لاش کا پتہ کر کے آؤ۔"

تھیو سانگ اسی وقت شہر کے ایک ہسپتال کی طرف چلا گیا۔ اس کے جانے کے بعد کیٹی نے بد روح جولی سانگ سے کہا۔

"جولی سانگ! تم پہلے سے کچھ کمزور ہو گئی ہو۔ کیا بات ہے پہلے تو تمہارے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا"

بدروح جولی سانگ کے پیٹ میں ناگ سانپ ہلچل مچانے لگا تھا۔ بدروح جولی سانگ نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"بیٹی! تمہیں کیا معلوم اس بار مجھ پر بڑی سخت مصیبت پڑ گئی تھی۔ بس یوں سمجھ لو کہ زندگی اور موت کا سوال بن گیا تھا۔ میں کسی نہ کسی طرح اس زمانے میں تمہارے پاس آ گئی ہوں۔ جو علم مجھ پر کیا گیا تھا اس کی وجہ سے میں کمزور لگتی ہوں اور اسی کی وجہ سے پرانے زمانے سے یہاں آئی ہوں اور اسی علم کے اثر کی وجہ سے میں تم دونوں کو پرانے زمانے میں عنبر اور ناگ کے پاس لے جاؤں گی۔ پھر ماریا کو بھی وہاں تلاش کریں گے"

دونوں باتیں کرتی رہیں۔ بیٹی کو ایک لمحے کے لئے بھی شک نہ ہوا کہ وہ جس جولی سانگ سے باتیں کر رہی ہے وہ اصل میں کاؤ بدروح ہے اور اس کے پیٹ میں طلسم زدہ ناگ سانپ بن کر رہ رہا ہے۔

تھوڑی دیر بعد تھیو سانگ واپس آ گیا۔ کہنے لگا۔

"یہاں قریب ہی ایک بڑا ہسپتال ہے اس کے مردہ خانے میں ایک ایسی لاش پڑی ہے جس کا ایک گھنٹہ پہلے آپریشن ہوا ہے۔ میں لاش کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر آیا ہوں وہ لاوارث لاش ہے اور مردہ خانے میں پڑی ہے"

بدروح جولی سانگ کا دل خوش ہو گیا۔ اس نے کہا۔

"بس بالکل ٹھیک ہے۔ اب ہم عنبر اور ناگ کے پاس پہنچ جائیں گے"

تھیو سانگ کو یہ سب کچھ بڑا عجیب سا لگ رہا تھا۔ اس نے کہا۔

"مگر جولی سانگ ماریا ہمیں کہاں ملے گی"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بدروح جولی سانگ بولی۔

"وہ بھی مل جائے گی۔ تم فکر کیوں کرتے ہو۔ جب عنبر اور ناگ ہمیں مل جائیں گے تو ماریا بھی مل جائے گی"

تھیو سانگ نے کہا۔

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔"

لیتی بولی۔

"تھیو سانگ اس طرح سے کم از کم ہم عنبر ناگ سے تو مل لیں گے۔ پھر ماریا کو بھی ڈھونڈ لیں گے"

بدروح جولی سانگ نے فوراً کہا۔

"اسی لئے تو میں آپ لوگوں کے پاس آئی ہوں"

اچانک بدروح جولی سانگ کے پیٹ میں ناگ سانپ نے زیادہ ہلچل مچا دی۔ وہ شاید باہر آنے کو بے تاب ہو رہا تھا۔ بدروح جولی سانگ نے اپنے پیٹ کو ہاتھوں سے دبایا لیتی نے پوچھا۔ "خیریت ہے جولی سانگ؟"

بدروح جولی سانگ بولی۔

"ذرا پیٹ میں درد ہونے لگا ہے۔ میں ابھی آتی ہوں"

اور بدروح جولی سانگ باتھ روم میں گھس گئی۔ اندر جاتے ہی بدروح جولی سانگ نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بھاری آواز میں کہا۔

"خبردار جو اب اپنی جگہ سے حرکت کی نہیں تو تمہیں معدے کے اندر ہی ختم کر دوں گی"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگ سانپ خاموش ہو گیا۔ بدروح جولی سانگ باتھ روم کے باہر آتے ہوئے بولی

"یہ اس طلسم کا اثر ہے کیتی۔ کسی وقت میرے پیٹ میں درد سا اٹھتا ہے۔ پانی پیتی ہوں تو ٹھیک ہو جاتا ہے"

تھیو سانگ نے تشویش کے ساتھ کہا

"جولی سانگ! اس کا تو علاج کرانا چاہئے۔ یہ خطرناک بیماری ہے۔

بدروح جولی سانگ نے ہنس کر کہا۔

"تھیو سانگ بھائی! میں کہاں مر جاؤں گی۔ ہم تو مر ہی نہیں سکتے۔

کیتی نے پوچھا۔

ہمیں ہسپتال کے مردہ خانے کب چلنا ہو گا جولی سانگ؟"

بدروح جولی سانگ کہنے لگی۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں رات کے اندھیرے میں چلنا چاہئے کیونکہ اس وقت مردہ خانے میں کوئی نہیں ہو گا"

تھیو سانگ اور کیتی خاموش رہے۔ ویسے انہیں بدروح جولی سانگ کی حرکتیں کچھ اجنبی اجنبی سی لگ رہی تھیں۔ پھر انہوں نے یہ سوچ کر اپنے آپ کو مطمئن کر دیا کہ جولی سانگ کوئی غیر نہیں ہے۔ ان کی دوست اور ساتھی ہی ہے۔ جب رات گہری ہو گئی تو تھیو سانگ کیتی اور بدروح جولی سانگ ہلٹن ہوٹل سے ٹیکسی میں سوار ہو کر نکلے اور مردہ خانے کے باہر ٹیکسی سے اتر گئے۔ یہاں چاروں طرف کوئی نہیں تھا۔ مردہ خانے کا دروازہ بند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھا۔ باہر ایک چھوٹا سا بلب روشن تھا۔ بدروح جولی سانگ خود دروازہ کھول سکتی تھی کیونکہ اس کے اندر کاؤ بدروح حلول کر چکی تھی مگر اس خیال سے کہ کیٹی اور تھیو سانگ کو شک نہ پڑ جائے اس نے تھیو سانگ سے کہا۔

"تھیو سانگ بھائی! اپنی طاقت سے ذرا مردہ خانے کا دروازہ کھول دو"

بدروح جولی سانگ بڑی خوش ہوئی وہ عنبر کو اب اسی اہرام میں لے جانا چاہتی تھی یہی کاؤ بدروح کا مقصد تھا۔ اس نے ناگ اور جولی سانگ کو اپنے قبضے میں کر لیا تھا اب وہ عنبر مار یا تھیو سانگ اور کیٹی کو بھی اپنے قبضے میں کرنا چاہتی تھی بدروح جولی سانگ اور عنبر پرانے اہرام کی طرف چل پڑے کاؤ بدروح کو مار یا اور تھیو سانگ اور کیٹی کے بارے میں معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں ہیں چنانچہ بدروح جولی سانگ نے عنبر سے چلتے چلتے پوچھا۔

"عنبر! تمہارے خیال میں تھیو سانگ اور کیٹی اس وقت کہاں ہونگے"

عنبر نے مسکرا کہا۔

"جولی سانگ! کیا تم نہیں جانتی کہ تھیو سانگ اور کیٹی کو ہم لاہور کے ہلٹن ہوٹل میں چھوڑ آئے تھے وہ اس وقت ۱۹۸۹ عیسوی کے زمانے کے لاہور میں موجود ہیں"

کاؤ بدروح کو یہی معلومات چاہئے تھیں بدروح جولی نے آہ بھر کر کہا کاش! وہ بھی اس وقت ہمارے پاس ہوتے"

عنبر بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ناگ مل جائے تو ہم واپس تھیو سانگ اور کیٹی کے پاس جانے کی کوشش کریں گے یوں ہم سارے دوست ایک بار پھر اکھٹے ہو جائیں گے"

بد روح جولی سانگ نے دل میں کہا اب اکھٹے سفر کرنے کو بھول جاؤ عنبر تم اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے میرے قیدی اور میرے غلام بن کر رہو گے اوپر سے بد روح جولی سانگ بولی۔

"کیوں نہیں پہلے ہم ناگ بھیا کو چل کر اپنے ساتھ لے لیں"

بد روح جولی سانگ اور عنبر پرانے اہرام کا راستہ جانتے تھے۔ وہ اہرام کے اندر تہہ خانے میں آ گئے ممی کا تابوت اسی طرح کھلا پڑا تھا۔ بد روح جولی سانگ اور عنبر نے تابوت میں جھانک کے دیکھا عنبر بولا

"جولی سانگ! ناگ تو یہاں نہیں ہے کہیں پدم سانپ نے ہمیں غلط تو نہیں بتا دیا؟"

بد روح جولی سانگ بولی۔

"ایسا کبھی نہیں ہو سکتا تم یہاں بیٹھو میں دوسری کوٹھڑی میں جا کر ناگ کو ڈھونڈھتی ہوں"

یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ عنبر اپنی دوست جولی سانگ پر شک کرتا وہ وہیں تابوت کے پاس بیٹھ گیا بد روح جولی سانگ جلدی سے دوسری کوٹھڑی میں چلی گئی وہاں جاتے ہی وہ لیٹ گئی اور اس نے اپنے پیٹ پر پسلیوں کے نیچے ہاتھ رکھ کر ذرا دبایا تو اس کے پیٹ میں پسلیوں کے پاس کھال میں سوراخ پیدا ہو گیا اور پھر ناگ سانپ نے اپنی گردن باہر نکالی۔ بد روح جولی سانگ نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جو اصل میں کاؤ بد روح ہی تھی دھیمی مگر بھاری مردانہ آواز میں ناگ سانپ کو حکم دیا۔

"تابوت والی کوٹھڑی میں جاؤ اور عنبر کو ڈس دو"

ناگ سانپ بد روح جولی سانگ کے پیٹ سے نکل کر تابوت والی کوٹھڑی کی طرف چل پڑا عنبر ناگ کے خیال میں سر جھکائے خاموش بیٹھا تھا کہ ناگ سانپ کاؤ بد روح کے طلسم کے زور سے رینگتا ہوا اس کے پیچھے آ گیا عنبر کو کچھ پتہ نہ چلا ناگ سانپ نے اچھل کر عنبر کی گردن میں ڈس دیا عنبر نے گھبرا کر پیچھے دیکھا تو ناگ نہایت تیزی سے رینگ کر دوسری کوٹھڑی کی طرف بھاگ گیا عنبر کو اپنے جسم میں شدید گرمی محسوس ہوئی اس نے جولی سانگ کو آواز دی۔

"جولی سانگ! ایک سانپ ....."

اس کے بعد عنبر کی آواز نہ نکل سکی اور وہ غش کھا کر گر پڑا ناگ سانپ واپس بد روح جولی سانگ کے پاس پہنچ گیا اور کہا کہ اس نے عنبر کو ڈس دیا ہے بد روح جولی سانگ کی مردانہ آواز ابھری۔

"شاباش اب میرے پیٹ میں جا کر آرام کرو"

ناگ سانپ جولی سانگ کے پیٹ میں پسلیوں کے نیچے والے سوراخ سے اندر داخل ہو گیا اس کے ساتھ ہی بد روح جولی سانگ کے پیٹ کی کھال آپس میں مل گئی۔ بد روح جولی سانگ تیز تیز قدموں سے چلتی تابوت والی کوٹھڑی میں آئی دیکھا کہ عنبر بے ہوش پڑا ہے بد روح جولی سانگ کے اندر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سے کاؤ بد روح نکل کر سامنے آگئی اس کا چہرہ انتہائی ڈراؤنا تھا سر کے بال بکھرے ہوئے تھے آنکھیں انگاروں کی طرح دہک رہی تھیں اس کے چار بازو تھے اور پاؤں الٹے تھے کاؤ بدروح نے جولی سانگ سے کہا شاباش! تم نے میرا حکم مانا تم ہمیشہ میرے ساتھ رہو گی"۔

تھیو سانگ آگے بڑھا اور اس نے ایک ہی جھٹکے سے تالا توڑ ڈالا اور دروازہ کھول دیا۔ بدروح جولی سانگ جلدی سے آگے بڑھی اور بولی۔

تم لوگ اسی جگہ ٹھہرو۔ میں مردہ خانے میں جا کر سب سے پہلے لاش کا معائنہ کروں گی۔ نہیں تو ہو سکتا ہے میرا علم بیکار ہو جائے"۔

تھیو سانگ اور ڈیٹی کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ وہ باہر ہی رک گئے اور بد روح جولی سانگ مردہ خانے میں چلی گئی۔ اس نے دروازہ بند کر دیا۔ مردہ خانے کے سٹریچر پر ایک کٹی پھٹی لاش پڑی تھی۔ پوسٹ مارٹم کی وجہ سے لاش کا سر بھی کھلا تھا اور پیٹ بھی کھلا ہوا تھا۔ بدروح جولی سانگ کے پاس زیادہ وقت نہیں تھا۔ وہ لاش کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی اور پسلیوں کے نیچے ہاتھ رکھ کر کاؤ بدروح کی مردانہ آواز میں بولی۔

"ناگ! میرے پیٹ سے نکل کر اس لاش کے پیٹ میں داخل ہو جا"

اسی لمحے ناگ سانپ بدروح جولی سانگ کے پیٹ سے نکلا تو لاش کے پھٹے ہوئے پیٹ میں داخل ہو گیا۔ بدروح جولی سانگ نے ناگ سانپ سے کہا۔

"تم جانتے ہو تمہیں کیا کرنا ہو گا"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگ سانپ نے آہستہ سے سر ہلایا اور کہا۔

"میں جانتا ہوں"

بدروح جولی سانگ نے جلدی سے دروازہ کھول دیا اور تھیو سانگ اور کیٹی سے کہا۔

"اندر آ جاؤ۔ یہ لاش بالکل ٹھیک ہے۔ اب میرے علم کا ضرور اثر ہو جائے گا اور ہم عنبر اور ناگ کے پاس پہنچ جائیں گے"

تھیو سانگ اور کیٹی بھی لاش کے قریب آ گئے۔ تھیو سانگ نے پوچھا۔

"مگر ہمیں کرنا کیا ہو گا جولی سانگ؟ میری سمجھ میں تو کچھ نہیں آ رہا کہ تم یہ سب کچھ کیا کر رہی ہو"

بدروح جولی سانگ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تھیو سانگ بھائی! یہ سب کچھ میں اس علم کے اثر کی وجہ سے کر رہی ہوں جو مجھ پر کیا گیا تھا۔ اگر اس علم کا اثر ختم ہو گیا تو ہم پھر کبھی عنبر اور ناگ کے پاس نہ پہنچ سکیں گے"

کیٹی نے کہا۔

"تو پھر خدا کے لئے جو کچھ کرنا ہے جلدی سے کرو"

بدروح جولی سانگ کو سب سے زیادہ فکر تھیو سانگ کی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ تھیو سانگ کے پاس ایک خفیہ خلائی طاقت ہے جس کی وجہ سے وہ کسی کو بھی انگلی لگا کو چھوٹا کر سکتا ہے۔ کیٹی کی بدروح جولی سانگ کو زیادہ فکر نہیں تھی۔ اس کو وہ خود سنبھال سکتی تھی۔ چنانچہ بدروح جولی سانگ نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیو سانگ سے کہا۔

"تھیو سانگ بھائی! اس لاش کے پیٹ میں ہاتھ ڈال کر اس کا دل باہر نکالو۔ کیونکہ میں جانتی ہوں کہ یہ کام تم ہی کر سکتے ہو"

تھیو سانگ مسکرایا۔

"مگر دل تم بھی نکال سکتی ہو"

بدروح جولی سانگ بولی۔

"نہیں تھیو سانگ بھیا! مجھے لاش کا دل نکالتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔

کیٹی نے پوچھا۔ "مگر لاش کے دل کو ہم کیا کریں گے؟"

بدروح جولی سانگ نے کہا۔

"مجھ پر علم ہوا تھا اس کے اثر کی وجہ سے میں اس لاش کے دل پر پھونک ماروں گی۔ پھر تم دونوں باری باری اس دل کو اپنی مٹھی میں لے کر دباؤ گے۔ اس کے بعد ہم تینوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند کر لیں گے اور ایک سیکنڈ میں چار ہزار سال پرانے زمانے میں عنبر اور ناگ کے پاس پہنچ جائیں گے"

تھیو سانگ بولا۔ "یہ بات ہے تو میں ابھی لاش کا دل باہر نکالے دیتا ہوں"

یہ کہہ کر تھیو سانگ نے لاش کے سینے میں ہاتھ ڈال دیا۔ ناگ سانپ پہلے ہی سے اس کا انتظار کر رہا تھا۔ جونہی تھیو سانگ نے ہاتھ لاش کے دل پر ڈالا سانپ نے اسے ڈس دیا۔ تھیو سانگ کو پہلی مرتبہ ایک شدید جھٹکا لگا اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

وہ پیچھے گر پڑا۔ ڈیٹی نے حیرانی سے پوچھا۔
"کیا ہوا تھیو سانگ؟"
تھیو سانگ کو پسینہ آ گیا تھا۔ کہنے لگا۔
لاش کے اندر سانپ.....
اس کے منہ سے اس سے آگے نہ نکل سکا اور وہ بے ہوش ہو گیا۔ ڈیٹی گھبرا گئی۔ بد روح جولی سانگ اسی لمحے کا انتظار کر رہی تھی۔ جونہی ڈیٹی تھیو سانگ کو اٹھانے کے لئے جھکی بد روح جولی سانگ نے ڈیٹی کو اپنے ساتھ لگا کر زور سے بھینچا۔ ڈیٹی بھی بے ہوش ہو کر گر پڑی۔ بد روح جولی سانگ نے مردانہ آواز میں ایک بھیانک قہقہہ لگایا اور ناگ سانپ کو حکم دیا۔ واپس میرے پیٹ میں آ جاؤ" ناگ سانپ لاش کے پیٹ سے نکل کر بد روح جولی سانگ کے پیٹ میں چلا گیا۔ اب بد روح جولی سانگ یعنی اصل کاؤ بد روح کا کام شروع ہو گیا۔ اس نے کٹی پھٹی لاش کے اندر ہاتھ ڈال کر اس کا دل نوچ کر باہر نکال لیا۔ پھر لاش کے دل کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر اسفنج کی طرح اس کا خون باری باری تھیو سانگ اور ڈیٹی پر نچوڑا۔ لاش کے دل میں جو خون بچ گیا تھا وہ جم چکا تھا مگر بد روح جولی سانگ نے اتنی زور سے اسے دبایا کہ گاڑھا خون دل سے نکل کر تھیو سانگ اور ڈیٹی کے اوپر گرا۔ خون کے گرتے ہی تھیو سانگ اور ڈیٹی کے جسم تھر تھر کانپنے لگے۔ بد روح جولی سانگ نے تھیو سانگ اور ڈیٹی کو ایک ایک ہاتھ سے گردنوں پر سے دبوچ لیا اور مردانہ آواز میں پکار کر کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"کاؤ کاؤ کاؤ ۔ میں آ رہی ہوں ۔ میری مدد کر"

مردہ خانے میں بجلی کا کڑاکا ہوا۔ اور اس کے ساتھ ہی بد روح جولی سانگ۔ تھیو سانگ اور کیتی وہاں سے غائب ہو گئے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد روح جولی سانگ

○

تھیو سانگ اور کیٹی بے ہوشی کی حالت میں چار ہزار سال پیچھے چلے گئے۔

بد روح جولی سانگ ان کے ساتھ تھی۔ وہ لاہور کے مردہ خانے میں غائب ہوئے تھے اور چار ہزار سال پرانے زمانے کے مصر کے اہرام میں ظاہر ہوئے۔ اہرام کے تابوت میں عنبر پہلے ہی سے بے ہوش پتھر بنا پڑا تھا۔ بد روح جولی سانگ نے فتح کا ایک بھیانک نعرہ لگایا اور اس کے ساتھ ہی کاؤ بد روح اس کے سامنے آگئی۔ کاؤ بد روح نے جولی سانگ کو مبارک باد دی اور کہا۔

"شاباش! اب آگے جو میں نے بتایا ہے وہی کرو" اتنا کہہ کر کاؤ بد روح واپس جولی سانگ کے جسم میں داخل ہو گئی۔ بد روح جولی سانگ نے بے ہوش عنبر، کیٹی اور تھیو سانگ کی گردنوں پر باری باری ہاتھ لگایا۔ تینوں غائب ہو گئے۔ اس کے بعد بد روح جولی سانگ بھی غائب ہو گئی۔ اب وہ دوسرے اہرام کے اندر جا نکلی جہاں ایک گہرا تالاب بنا ہوا تھا۔ بد روح جولی سانگ نے تینوں یعنی عنبر، تھیو سانگ اور کیٹی کو بھی وہیں حاضر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر لیا۔ تینوں بے ہوشی کی حالت میں اس کے سامنے تالاب کے کنارے پڑے تھے۔ بد روح جولی سانگ نے دونوں ہاتھ فضا میں بلند کرتے ہوئے چلا کر مردانہ آواز میں کہا۔

"کاؤ کاؤ کاؤ۔ میں تیری غلام ہوں۔ یہ تینوں دنیا کے طاقتور انسان اب ختم ہو چکے ہیں۔ جو باقی رہ گئے ہیں وہ بھی ختم کر دوں گی۔ کاؤ بد روح کی فتح ہو"

یہ کہہ کر بد روح جولی سانگ نے تالاب کا پانی لے کر بے ہوش تھیو سانگ کیٹی اور عنبر کے اوپر چھڑک دیا۔ تالاب کے پانی کا چھڑکنا تھا کہ تینوں کے جسم نمک کے مجسّموں میں تبدیل ہو گئے۔ بد روح جولی سانگ نے تینوں کو الٹا کر تالاب میں پھینک دیا۔ تالاب میں گرتے ہی مجسّموں کا نمک گھلنا شروع ہو گیا۔ تالاب کے پانی میں کچھ ایسا اثر تھا کہ نمک تیزی سے گھل رہا تھا۔ تھیو سانگ کیٹی اور عنبر چونکہ نمک کے بت بن چکے تھے اس لئے وہ گھل گھل کر چھوٹے ہونے لگے۔ یہاں تک کہ ان کا سر، بازو، ٹانگیں اور سینہ اور گردن ـــــ سب کچھ نمک بن کر تالاب کے پانی میں گھل کر ختم ہو گیا۔

بد روح جولی سانگ نے جب دیکھا کہ کاؤ بد روح کے تینوں دشمن تھیو سانگ، کیٹی اور عنبر نمک بن کر پانی میں حل ہو گئے ہیں تو اس نے ایک بلند قہقہہ لگایا اور بولی۔

"اب مجھے ان کی ساتھی ماریا کی تلاش ہے۔ مجھے اس کو بھی اسی طرح نمک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کا بت بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے پانی کے اندر ختم کر دینا ہے"
یہ کہا اور بد روح جولی سانگ غائب ہو گئی۔
تھیو سانگ، کیٹی اور عنبر کے جسم چونکہ نمک کے ہو گئے تھے اس لئے تالاب کے پانی میں ان کا گھلنا قدرتی بات تھی۔ لیکن یہ تینوں کوئی معمولی انسان نہیں تھے۔ ان کے پاس قدرت کی دی ہوئی بہت بڑی طاقتیں تھیں۔ چنانچہ ایسا ہوا کہ بد روح جولی سانگ اور کاؤ بد روح کے طلسم کے اثر سے تینوں کے جسم تو نمک کے ہو گئے مگر ان کے دل پر طلسم کا اثر نہ ہوا۔ ان کے دل نمک کے نہیں بنے تھے۔ چنانچہ جب ان کے سارے جسم نمک بن کر تالاب کے پانی میں گھل مل گئے تو دل باقی رہ گئے اور وہ آہستہ آہستہ تالاب کی تہہ میں اتر کر آہستہ آہستہ ایک دوسرے کے قریب آکر تالاب کی تہہ میں ایک جگہ ٹک گئے۔

تھیو سانگ کیٹی اور عنبر کے جسم ان کی ہزاروں سال کی زندگی میں آج پہلی مرتبہ ختم ہو گئے تھے۔ نمک بن کر پانی میں گھل گئے تھے مگر تینوں کے دل باقی تھے اور وہ تالاب کے پانی میں ایک دوسرے کے پاس پاس پڑے آہستہ آہستہ دھڑک رہے تھے۔ ان کے دلوں کی عقل اور شعور زندہ تھا۔ وہ سب کچھ سوچ رہے تھے۔ سب کچھ محسوس کر رہے تھے۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ ان کے ساتھ دھوکا کیا گیا ہے اور جولی سانگ اصلی نہیں بلکہ کاؤ بد روح کی بھیجی ہوئی نقلی جولی سانگ تھی جس پر کاؤ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بد روح نے قبضہ کر رکھا تھا۔ عجیب بات ہے کہ یہ راز تھیو سانگ دیتی اور عنبر کے دلوں پر اس وقت کھلا جب ان کے جسم ختم ہو گئے اور وہ بول بھی نہیں سکتے تھے۔ کسی کو بد روح جولی سانگ اور بد روح کاؤ کے بارے میں کچھ بتا بھی نہیں سکتے تھے۔ وہ مجبور تھے کہ جب تک ماریا ان کے پاس نہیں آتی وہ تالاب کی تہہ میں پانی کے اندر پڑے دھڑکتے رہیں۔

اب ہم ماریا کی طرف چلتے ہیں۔ جیسا کہ آپ ماریا کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اسے یم راج نے دلہن کے لباس میں پتھر کا بت بنا کر باغ کے کونے میں قدیم زمانے کے شہر ٹیکسلا کے باہر ایک ویران شیش محل کے باغ کے کونے میں لٹا دیا تھا۔ ماریا ابھی تک اسی جگہ باغ کے کونے میں پتھر کا بت بنی پڑی تھی۔ اس کے ارد گرد گھاس اگ کر اونچی ہو گئی تھی۔ اس طرف کبھی کوئی نہیں آتا تھا۔ کیونکہ وہ ایک ویران جگہ تھی۔ اگر کوئی بھولا بھٹکا آدمی آ بھی جاتا تو یہی سمجھتا کہ یہ کسی عورت کا مجسمہ ہے اور وہ اسے ایک نظر دیکھ کر گذر جاتا۔

یہ زمانہ وہ تھا جب سکندر اعظم ٹیکسلا کے راجہ ابھی کو شکست دے کی وہاں اپنا ایک یونانی گورنر سلیوکس مقرر کر کے واپس یونان چلا گیا تھا۔ مگر سکندر اعظم کا بابل پہنچ کر انتقال ہو گیا۔ اب اس سارے علاقے کا یونانی جرنیل سلیوکس ہی بادشاہ تھا۔ اس کی سلطنت میں کابل، قندہار، اور شمال مغربی ہندوستان یعنی پشاور اور جہلم بھی شامل تھا۔ اس زمانے میں اس سارے علاقے کو گندھارا کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ یہ قندہار کا بگڑا ہوا نام تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یونانی جرنیل سلیوکس نے ٹیکسلا میں اپنا ایک عالی شان محل بنوایا تھا جہاں وہ اپنی مہارانی کے ساتھ رہتا تھا۔ سلیوکس کی سلطنت میں بڑا امن امان تھا اور لوگ خوش حالی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ لیکن سکندر کی موت کے بعد بہار کے علاقے سے ایک راج کمار اپنے استاد کے ساتھ وہاں آگیا اس راج کمار کا نام چندر گپت موریا تھا۔ اس کے استاد کا نام چانکیہ تھا۔ چانکیہ بڑا عیار سیاست دان تھا۔ مگر چندر گپت کا بڑا وفادار تھا۔ چندر گپت شمالی ہندوستان کے گندھارا کے علاقے سے یونانیوں کو نکال کر وہاں اپنی حکومت قائم کرنا چاہتا تھا۔ سکندر اعظم کی موت کے بعد گندھارا کے علاقے میں بے چینی سی پھیل گئی۔ لوگ بھی چاہتے تھے کہ یہ جو دوسرے ملک یونان سے آکر ان پر حکومت کر رہے ہیں ان کو یہاں سے نکال دیا جائے اور ہم اپنی حکومت قائم کریں۔ چندر گپت نے لوگوں کو یونانیوں کے خلاف بغاوت پر اکسانا شروع کر دیا۔ اور یہ اس علاقے کے لوگوں کا حق بھی تھا۔ کیونکہ کسی بھی ملک کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ہزاروں میل دور سے آکر کسی دوسرے ملک پر قبضہ کر لے۔

ماریا کو پتھر کی دلہن بنے دوسرا مہینہ جا رہا تھا کہ ٹیکسلا میں بھی لوگوں نے چندر گپت موریا کے ساتھ مل کر بغاوتیں شروع کر دیں۔ یونانی جرنیل سلیوکس نے انتظامات سخت کر دیئے اور جس کو وہ بغاوت کے شبہے میں پکڑتا اسے بازار میں پھانسی پر چڑھا دیا جاتا اور لاش شہر کے دروازے میں لٹکا دی جاتی تاکہ دوسروں کو عبرت حاصل ہو۔ مگر اس سے لوگوں میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یونانیوں کے خلاف نفرت بڑھ گئی اور جگہ جگہ یونانیوں کو قتل کیا جانے لگا۔ ٹیکسلا میں کئی یونانی خاندان آکر آباد ہو گئے تھے۔ ٹیکسلا شہر کے باہر ویران شیش محل کے پاس ایک نوجوان یونانی بت تراش رہتا تھا۔ وہ اکیلا ہی رہتا تھا۔ اسے ہندوستان میں گوتم بدھ کے مذہب کی محبت کھینچ لائی تھی۔ اسے گوتم بدھ کا مذہب بڑا پسند تھا جس میں ہر ایک سے پیار محبت کرنا سکھایا جاتا تھا۔ اس یونانی نوجوان کا نام فلپ تھا۔ فلپ کی آنکھیں نیلی تھیں۔ وہ بڑا نیک دل، شریف اور خوبصورت نوجوان تھا۔ وہ پہاڑوں سے پتھر لا کر ان کو تراشتا اور ان کے چھوٹے چھوٹے گوتم بدھ کے بت بنا کر فروخت کر کے روزی کماتا تھا۔

فلپ کا ایک گورو بھی تھا جس کا نام وشال تھا۔ وشال گوتم بدھ کا چیلا تھا اور ٹیکسلا کے باہر ایک پہاڑی میں رہ کر خدا کی عبادت کرتا تھا۔ فلپ نے وشال کو اپنا گورو بنا لیا تھا اور دن میں ایک بار اپنے گورو وشال کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اچھی اچھی باتیں ضرور سنتا تھا۔

یونانی بت تراش فلپ کا ایک روز شیش محل کی طرف سے گذر ہوا۔ پہلے وہ کبھی اس طرف نہیں آیا تھا۔ اس روز فلپ کو آگ جلانے کے لئے لکڑیوں کی ضرورت پڑی تو وہ اس خیال سے ویران شیش محل کے باغ میں آگیا کہ یہاں سے کچھ سوکھی لکڑیاں جمع کر کے لے جائے گا۔ شیش محل کے باغ میں وہ ادھر ادھر گری پڑی سوکھی لکڑیاں جمع کر رہا تھا کہ اچانک اس کی نظر ماریا کے مجسمے پر پڑ گئی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ماریا کا مجسمہ گھاس کے اندر زمین پر لیٹا ہوا تھا۔ فلپ نے مجسّمے کو دیکھا تو حیران ہو کر رہ گیا کہ اتنی خوبصورت دلہن کا مجسمہ یہاں کس نے بنا کر رکھ دیا ہے۔ مجسمہ اس قدر مکمل تھا کہ لگتا تھا زندہ ہے۔ فلپ خود بھی مجسّمے بناتا تھا۔ وہ بے اختیار ہو کر ماریا کے مجسّمے کو تکنے لگا۔ ماریا کی آنکھیں نیلی اور بال سنہری تھے۔ فلپ کو یہ آنکھیں اور بال بالکل یونانیوں جیسے لگے۔ کیونکہ یونان میں نیلی آنکھیں اور سنہری بال عام ہوتے ہیں۔ فلپ لکڑیاں جمع کرنی بھول گیا اور ماریا کے مجسّمے کے پاس بیٹھ کر اسے تعریف بھری نظروں سے دیکھنے لگا۔ اس کے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش اس پتھر کی دلہن کے مجسّمے میں جان پڑ جائے۔ مگر یہ کیسے ہو سکتا تھا۔ پتھر تو پتھر ہوتا ہے فلپ نے سوچا۔ پھر اس نے ماریا کے پتھر کے بازو پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور کہا۔

"اے پتھر کی دلہن! تجھے جس نے بھی تراشا ہے میں اس کے فن کی داد دیتا ہوں"

اچانک یونانی نوجوان فلپ کو محسوس ہوا کہ پتھر کی دلہن کے جسم میں کوئی شے دھڑک رہی ہے۔ بہت آہستہ آہستہ بہت مدھم مدھم۔ پہلے تو فلپ نے سوچا شاید یہ اس کے اپنے دل کی دھڑکن ہے جو اسے محسوس ہو رہی ہے۔ لیکن جب اس نے پتھر کی دلہن کے دل پر ہاتھ رکھا تو وہ ڈر کے پیچھے ہٹ گئی۔ واقعی پتھر کے مجسّمے کا دل دھڑک رہا تھا۔ فلپ نے اپنا کان پتھر کی دلہن ماریا کے ناک کے ساتھ لگا دیا۔ ماریا کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سانس نہیں چل رہا تھا مگر اس کا دل دھڑک رہا تھا۔ فلپ دوڑا دوڑا اپنے گورو دیو وشال کے پاس اس کی پہاڑی جھونپڑی میں پہنچا۔ گورو دیو اس وقت عبادت کر رہا تھا۔ جب وہ عبادت سے فارغ ہوا تو فلپ نے گورو دیو کو سلام کیا اور عرض کیا۔

"گورو دیو! میں ایک عجیب چیز دیکھ کر آرہا ہوں"

گورو دیو نے میٹھی مسکراہٹ کے ساتھ اپنے شاگرد فلپ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

"فلپ! تم نے آخر ایسی کونسی شے دیکھ لی ہے۔ کچھ مجھے بھی بتاؤ"

فلپ نے کہا۔

"گورو دیو! شیش محل کے ویران باغ میں ایک خوبصورت نیلی آنکھوں والی لڑکی کا پتھر کا مجسمہ ہے جو دلہن معلوم ہوتی ہے۔"

گورو دیو نے کہا۔

"اس میں حیرانی کی کونسی بات ہے فلپ؟"

فلپ نے کہا۔

"گورو دیو! پتھر کے اس مجسمے کے اندر دل دھڑک رہا ہے"

اب گورو دیو نے چونک کر فلپ کی طرف دیکھا اور پوچھا۔

"کیا تم سچ کہہ رہے ہو فلپ؟ تمہیں وہم تو نہیں ہوا؟"

فلپ بولا۔

حضور! آپ خود چل کر ملاحظہ کر لیں۔ میں جھوٹ نہیں بول رہا۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گورو دیو اسی وقت فلپ کے ساتھ شیش محل کے باغ میں آگیا۔ گورو دیو نے ماریا کا پتھر کی دلہن کا مجسمہ دیکھا جو گھاس پر لیٹا ہوا تھا۔ گورو دیو نے ماریا کے پتھر کے سینے پر ہاتھ رکھا تو اس کی آنکھوں میں ایک عجیب چمک آگئی۔ اس نے آسمان کی طرف دیکھا اور کہا۔

"اے خدا! یہ تیری شان ہے۔ یہ تیری شان ہے"

فلپ بولا۔

"گورو دیو! میں نے کہا تھا کہ اس مجسّمے کا دل دھڑکتا ہے۔ مگر گورو دیو! یہ کیسے ہو گیا؟ اس کا مطلب ہے کہ یہ مجسمہ زندہ ہے"

گورو دیو نے ماریا کے پتھر کے ماتھے پر ہاتھ رکھا۔ پھر اس کی نیلی آنکھوں میں غور سے دیکھا۔ گورو دیو ایک نیک، پرہیز گار اور خدا کی عبادت کرنے والا آدمی تھا۔ اس نے کبھی کسی بت کی پوجا نہیں کی تھی۔ اس لئے خدا نے اس کے دل میں روشنی پیدا کر دی تھی۔ اس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ تھوڑی دیر تک آنکھیں بند رکھیں۔ پھر آنکھیں کھول کر فلپ کی طرف دیکھا اور بولا۔

"فلپ! میرے بیٹے! یہ پتھر کا مجسمہ نہیں ہے بلکہ اسے زندہ عورت سے پتھر بنا دیا گیا ہے"

اب تو فلپ کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہنے لگا۔

"گورو دیو! یہ آپ کیا فرما رہے ہیں"

گورو دیو نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ہاں میرے بچے! اس عورت کو کسی نے طلسم کر کے اس کو عورت سے پتھر کا بت بنا دیا ہے"

فلپ نے گورو دیو کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے اور بولا۔

"حضور! خدا کے واسطے اس عورت کو پھر سے زندہ کر دیجئے یہ بڑا ظلم ہے کہ اتنی خوبصورت اور معصوم شکل والی لڑکی کو پتھر کا بت بنا دیا جائے۔ میں آپ کے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں۔ آپ خدا کے نیک بندے ہیں خدا سے دعا کیجئے کہ وہ اپنی طاقت سے اس عورت کو پھر سے زندہ کر دے"

گورو دیو نے کہا۔

"میں خدا سے ضرور دعا کروں گا اور یہ کام سوائے خدا کے دوسرا کوئی نہیں کر سکتا۔ لیکن میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ یہاں سے یہ بت ہم اٹھا کر کے اپنے ساتھ لے جائیں۔ کیونکہ یہ شیش محل کی جائیداد ہے۔ اگر خدا نے میری دعا قبول کر لی تو پھر ایسا ہو گا کہ یہ لڑکی جو پتھر کے اندر چھپی ہوئی ہے پتھر میں سے زندہ حالت میں باہر نکل کر ہمارے پاس آ جائے گی اور یہ پتھر کا مجسمہ اسی طرح یہاں لیٹا رہے گا"

فلپ نے کہا۔

"ٹھیک ہے گورو دیو! مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ اس لڑکی کو پھر سے زندہ کر دیجئے۔ اسے پتھر کی تہہ سے نجات دلایئے"

گورو دیو کہنے لگا۔ اس کے لئے مجھے رات کے وقت یہاں آ کر خدا کے حضور عبادت کے بعد دعا کرنی ہو گی۔ چنانچہ گورو دیو یونانی نوجوان فلپ کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساتھ لے کر اپنی جھونپڑی پر آ گیا۔ آدھی رات کو وہ اور گورو دیو دونوں شیش محل کے ویران باغ میں آ گئے۔ گورو دیو نے ماریا کے مجسّمے کے پاس بیٹھ کر خدا کی عبادت شروع کر دی۔ فلپ بھی گورو کے پیچھے بیٹھ کر عبادت کرنے لگا۔ آدھا گھنٹہ عبادت کرنے کے بعد گورو دیو نے ہاتھ باندھ کر خدا کے حضور دعا مانگنی شروع کی۔ اس نے کہا۔

"اے ساری کائنات کے بنانے والے! زندگی اور موت تیرے ہی قبضے میں ہے۔ اس خوبصورت معصوم لڑکی کو کسی جادوگر نے طلسم کے زور سے پتھر بنا دیا ہے۔ لیکن تیری طاقت کا کوئی مقابلہ نہیں تو جو چاہے سو ہو سکتا ہے۔ میری دعا ہے کہ اے زندگی عطا کرنے والے! اس لڑکی کو جادوگر کے طلسم سے نجات عطا کر اور اسے پتھر کی قید سے نکال کر اس میں پھر سے زندگی کی نئی روح پھونک دے ....."

دعا مانگ کر گورو دیو نے اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرے اور فلپ سے کہا۔

"فلپ! اگر خدا نے ہماری دعا قبول فرمالی تو اس مجسّمے میں ابھی جان پڑ جائے گی"

گورو دیو اور فلپ کی نظریں ماریا کے مجسّمے پر لگی ہوئی تھیں۔ اچانک مجسّمے میں حرکت ہوئی۔ ماریا نے اپنا پتھر کا بازو سیدھا کیا۔ یونانی نوجوان فلپ یہ دیکھ کر دنگ رہ گیا کہ پتھر کا بازو ویسے ہی تھا مگر لڑکی کا بازو اس میں سے نکل کر الگ حرکت کر رہا تھا۔ پھر ماریا مجسّمے میں سے نکل کر اٹھ کر بیٹھ گئی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فلپ اور گورو دیو نے دیکھا کہ پتھر کا مجسمہ بالکل ویسے ہی وہاں گھاس میں لیٹا ہوا تھا مگر ماریا اس کے اندر سے زندہ ہو کر باہر نکل آئی تھی۔ ماریا نے سب سے پہلے اپنے دماغ اور حواس کا جائزہ لیا۔ اس کی یاد داشت درست کام کر رہی تھی۔ اسے ناگ عنبر کیٹی اور تھیو سانگ جولی سانگ پوری طرح سے یاد تھے۔ مگر وہاں اسے ان میں سے کسی کی خوشبو نہیں آ رہی تھی۔ اب اس نے اپنے سامنے ایک یونانی لباس والے نوجوان ایک سنتی کپڑوں والے گوتم بدھ کے بھکشو کو دیکھا تو سمجھ گئی کہ وہ گندھارا عہد میں ہے۔ کیونکہ گندھارا عہد میں ہی ہندوستان میں یونانی آئے تھے اور بدھ مت کا ان کے مجسموں پر اثر پڑا تھا۔ ماریا سمجھ گئی کہ یم راج کے طلسم سے اس نیک دل بھکشو نے اسے نجات دلائی ہے۔

ماریا نے گورو دیو کی طرف دیکھا اور کہا۔

"مہاراج! میں آپ کا کس زبان سے شکریہ ادا کروں کہ آپ نے مجھے پتھر سے آزاد کیا"

گورو دیو نے کہا۔

"بیٹی! یہ سب کچھ خدا کی طرف سے ہوا ہے۔ میں نے تو صرف دعا مانگی تھی اور تجھے پتھر کی مورتی کی شکل میں دیکھا میرے چیلے فلپ نے تھا۔ اس سے ملو۔ یہ فلپ ہے۔ یونان کا سنگ تراش جو میرا چیلہ بھی ہے۔"

ماریا نے فلپ سے ہاتھ ملایا اور کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"میرا نام ماریا ہے۔ میں اپنے دوستوں اور سہیلیوں کے ساتھ اس باغ میں کھیل رہی تھی کہ ایک جادوگر یم راج نے مجھے اغوا کر لیا۔ پھر مجھے دلہن بنایا اور اس کے بعد پتھر بنا دیا۔"

ماریا نے انہیں اس سے زیادہ اپنے بارے میں اور ناگ عنبر وغیرہ کے بارے میں بھی کچھ نہ بتایا۔ ماریا کو ایک بات کی پریشانی بھی تھی کہ وہ سب کو دکھائی دے رہی تھی۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ابھی اس کی طاقت اس کو واپس نہیں ملی تھی۔ مگر اسے یقین تھا کہ اگر خدا کی مدد سے وہ پتھر سے زندہ انسان بن گئی ہے تو کسی نہ کسی وقت اس کی طاقت بھی اسے واپس مل جائے گی اور وہ پھر سے غائب ہو جائے گی اور ہوا میں اڑ سکے گی۔ گورو دیو نے کہا۔

"ماریا بیٹی! اب اگر تو یہاں رہنا چاہتی ہے تو میری جھونپڑی کے ساتھ ہی ایک اور جھونپڑی ہے تو بے شک اس میں رہ سکتی ہے۔ اور اگر تو اپنے دوستوں کے پاس جانا چاہتی ہے تو ہم تجھے نہیں روکیں گے"

فلپ نے کہا۔

"ماریا! میری خواہش ہے کہ تم ہمارے ساتھ ہی کچھ دیر رہو۔ میں تمہاری ایک مورتی بنانا چاہتا ہوں۔"

ماریا کانوں پر ہاتھ لگاتے ہوئے بولی۔

"نہ نہ فلپ۔ میں پہلے ہی پتھر بن چکی ہوں۔ اب تو میری مورتی نہ ہی بناؤ تو اچھا ہے۔"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

فلپ نے ہنس کر کہا۔

"میں کوئی جادوگر تھوڑے ہوں۔ اور پھر میں تمہیں مورتی نہیں بناؤں گا بلکہ تمہاری مورتی بناؤں گا"

گورو دیو نے بھی ہنس کر کہا۔

"ہاں ماریا بیٹی! فلپ کو مورتی بنانے کا بڑا شوق ہے۔ تم اس کے گھر جا کر دیکھو۔ اس نے کئی پتھر کی مورتیاں بنائی ہوئی ہیں۔"

ماریا نے سوچا کہ اسے کچھ دیر تو اسی شہر میں رہنا ہی ہو گا تاکہ عنبر تھیو سانگ اور کیٹی جولی سانگ کا کوئی سراغ مل جائے۔ بہتر ہے کہ وہ ان شریف لوگوں کے پاس ہی رک جائے۔ ماریا نے مسکرا کر کہا۔

"ٹھیک ہے فلپ ..... میں گورو دیو کے پاس ہی رہوں گی۔ تم میری مورتی بنا سکتے ہو"

فلپ بڑا خوش ہوا کہنے لگا۔

"ماریا! تمہیں میرے گھر آنا ہو گا۔ کیونکہ میں وہیں تمہاری مورتی بناؤں گا"

گورو دیو نے کہا۔

"ابھی رات ہے۔ تم لوگ. آرام کرو۔ صبح دیکھا جائے گا۔"

فلپ گورو دیو کی جھونپڑی میں اور ماریا دوسری جھونپڑی میں چلی گئی۔ ماریا جھونپڑی میں لیٹ کر سوچنے لگی کہ اس کی طاقت کب واپس آئے گی وہ کب پھر سے غائب ہو گی اور فضا میں آزادی سے پرواز کر سکے گی؟ کہیں ایسا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تو نہیں ہے کہ پھر کبھی اس کی طاقت اسے نہیں مل سکے گی؟ ماریا نے آنکھیں بند کر کے خدا سے دعا مانگی کہ اے خدا! میری طاقت مجھے واپس عنائت کر دے۔ پھر اسے نیند آ گئی۔ نیند سے بھی یہ بات ثابت ہو گئی کہ ماریا کے پاس اس کی طاقت نہیں ہے۔ ورنہ جب اس کے پاس اپنی طاقت ہوتی ہے تو پھر نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ بھوک و پیاس ہی لگتی تھی۔

ماریا ساری رات آرام سے سوتی رہی۔ دوسرے دن فلپ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا۔ یہاں اس نے ماریا کو ایک کرسی پر بٹھا دیا اور پتھر کو تراش کر اس کی مورتی بنانے لگا۔ دوپہر تک وہ مورتی پر کام کرتا رہا۔ پھر دونوں نے مل کر کھانا کھایا شام کو ماریا اکیلی ہی شہر ٹیکسلا کی سیر کو نکل گئی۔ سیر کا اس نے بہانہ بنایا تھا۔ اصل میں وہ عنبر ناگ تھیو سانگ اور کیٹی جولی سانگ کا سراغ لگانے گئی تھی کہ شاید کسی جگہ سے ان کا کوئی کھوج مل جائے۔ وہ یونانی جرنیل سلیوکس کے شہر ٹیکسلا کی پہلے بھی سیر کر چکی تھی۔ ان دنوں شہر میں فسادات ہو رہے تھے۔ ٹیکسلا کے لوگ اکا دکا یونانیوں کو مار ڈالتے تھے۔ چنانچہ دوسرے روز یونانی نوجوان فلپ کو بھی اپنے پاس پہاڑی والی جھونپڑی میں بلا لیا۔

ماریا دوسرے دن بھی شہر میں اپنے ساتھیوں کا کھوج لگاتی رہی مگر اسے ان کا کہیں بھی سراغ نہ ملا۔ گورو دیو اور فلپ نے ماریا کو منع کیا اور کہا کہ ماریا! تمہاری آنکھیں نیلی ہیں اور بال سنہری ہیں تم یونانی لڑکی لگتی ہو اس لئے کہیں ایسا نہ ہو کہ یہاں کے لوگ تمہیں پکڑ کر ہلاک نہ کر ڈالیں۔ ماریا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کو بھی یہ خطرہ لگا ہوا تھا۔ کیونکہ اس کے پاس اس کی طاقت نہیں تھی۔ وہ ایک عام کمزور عورت تھی۔ لیکن اپنے ساتھیوں عنبر ناگ تھیو سانگ جولی سانگ اور کیٹی کو بھی تلاش کرنا ضروری تھا۔ اسے کیا خبر تھی کہ عنبر تھیو سانگ ناگ اور کیٹی بد روح کاؤ کے قبضے میں ہیں۔ تھیو سانگ عنبر اور کیٹی کے صرف دل ہی باقی رہ گئے ہیں جو چار ہزار سال پہلے کے مصر کے ایک تالاب میں پڑے ہیں اور ناگ سانپ بن کر بد روح کاؤ کے قبضے میں ہے۔ خود جولی سانگ کاؤ کی بد روح بن چکی ہے۔ لیکن بد روح کاؤ بد روح جولی سانگ کی شکل میں ٹیکسلا میں پہنچ بھی چکی تھی تاکہ ماریا کو بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے۔

جس روز ماریا کو گورو دیو نے پتھر کی مورتی میں سے باہر نکالا اس کے اگلے روز بد روح جولی سانگ بھی ٹیکسلا پہنچ گئی۔

وہ سیدھی رات کے اندھیرے میں شیش محل کے ویران باغ میں آگئی۔ اس نے دیکھا کہ ماریا پتھر کی دلہن کی شکل میں باغ میں لیٹی ہوئی تھی۔ بد روح جولی سانگ اور کاؤ بد روح کو یہ نہ پتہ چل سکا کہ ماریا کی مورتی صرف مورتی ہی ہے۔ اس کے اندر سے ماریا جا چکی ہے۔ بد روح کاؤ نے بد روح جولی سانگ سے کہا۔

"او کاؤ جولی سانگ تو ماریا کی مورتی کے آگے بیٹھ کر منتر پڑھنا شروع کر۔ تجھے دو راتیں یہاں بیٹھ کر منتر پڑھنے ہوں گے۔ اس کے بعد ماریا میں جان پڑ جائے گی۔ پھر ناگ سانپ کو حکم دینا کہ تمہارے پیٹ سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکل کر ماریا کو ڈس لے اس کے بعد ماریا کا قصہ بھی ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا"

بد روح جولی سانگ نے کہا "کاؤ کاؤ۔ ایسا ہی ہو گا عظیم بد روح! بد روح جولی سانگ ماریا کی پتھر کی مورتی کے آگے بیٹھ گئی اور اس نے منتر پڑھنا شروع کر دیئے۔ ساری رات وہ منتر پڑھتی رہی۔ جب دن نکلا تو بد روح جولی سانگ ویران شیش محل کے ایک کونے میں چھپ گئی۔ جب رات ہوئی تو وہ پھر ماریا کی مورتی کے سامنے بیٹھ کر منتر پڑھنے لگی۔ ساری رات منتر پڑھتے گذر گئی۔ جب صبح ہونے لگی تو بد روح جولی سانگ نے ماریا کی مورتی پر آخری بار چار بار پھونکا اور پھر حکم دیا۔

"اے ماریا کی مورتی! تو زندہ ہو جا۔ میں تجھے زندہ ہونے کا حکم دیتی ہوں"

مگر پتھر کی مورتی پر بد روح جولی سانگ کے حکم کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اثر ہوتا بھی کیسے؟ کیونکہ وہ تو محض پتھر کی مورتی تھی۔ اس کے اندر جو ماریا تھی وہ تو نکل کر جا چکی تھی۔ بد روح جولی نے پہلے تو یہ سمجھا کہ اس نے ٹھیک طرح سے منتر پڑھ کر نہیں پھونکا۔ چنانچہ اس نے ایک بار بلکہ تین بار منتر پڑھ کر ماریا کی مورتی پر پھونکا۔ مگر مورتی پر کوئی اثر نہ ہوا اور وہ ویسے کی ویسے پتھر کی بنی رہی۔

اب تو بد روح جولی سانگ پریشان ہو گئی۔ اس نے چیخ مار کر بد روح کاؤ کو بلا لیا۔ کاؤ بد روح نے سارے منتر آزمائے مگر مورتی ویسی ہی پتھر کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مورتی رہی۔ کاؤ بد روح نے ہاتھ ماریا کی مورتی کے سینے پر رکھا اور چونک کر پیچھے ہٹ گئی۔ پھر اس کے حلق سے ایک چیخ نکل گئی۔ اس نے اپنے سر کے بالوں کو اندر سے جھٹکا دیا اور بد روح جولی سے کہا۔

"جولی سانگ! ماریا کی مورتی میں سے فرار ہو چکی ہے"

بد روح جولی سانگ بھی سکتے میں آ گئی۔

"یہ کیسے ہو گیا عظیم کاؤ بد روح؟ بد روح جولی نے پوچھا۔

بد روح کاؤ نے مردانہ آواز میں کہا۔

"ماریا اسی شہر میں ہے۔ وہ ہم سے بچ کر نہیں جا سکتی ہم اسے اپنے قبضے میں کر کے رہیں گے۔ تم شہر میں اس کو تلاش کرو۔ کیونکہ تم اس کی سہیلی ہو۔"

بد روح جولی سانگ ٹیکسلا شہر میں ماریا کی تلاش میں نکل پڑی۔

○

بد روح جولی سانگ اور ماریا کی ملاقات کیسے ہوئی؟

عنبر تھیو سانگ اور کیٹی کے دل جو تالاب میں ڈوبے ہوئے تھے کہاں گئے۔ کیا عنبر تھیو سانگ اور کیٹی کو پھر سے زندگی مل سکی؟

ان سوالوں کے جواب آپ کو عنبر ناگ ماریا کی اگلی کتاب نمبر ۱۸۲ میں ملیں گے جس کا عنوان ہے "کھوپڑی محل"۔

مطبوعہ فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور۔ باہتمام عبدالسلام پرنٹر اور پبلشر

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

اے حمید کی

عنبر ناگ ماریا سیریز

وہ بوتل میں بند ہوگئی	قبر کا شعلہ
سپیرا جاسوس	خونی بالکونی
ناگ کراچی میں	خلائی تختی کا راز
پتھر کی دلہن	کھوپڑی محل

بدروح جولی سانگ

فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ
لاہور - راولپنڈی - کراچی

Rs. 15.00